NC
www.novelsclubb.com
حصارِ عشقم
از قلم زونیرہ شاہ
www.novelsclubb.com
IG/FB: Novelsclubb

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری، ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

حصارِ عشقم

از قلم

زونیرہ شاہ

www.novelsclubb.com

بابر بلوچ کی حویلی میں ناشتے کی تیاریاں ایسے ہو رہیں تھیں جیسے کسی بارات کا کھانا بنانا ہو۔۔۔۔

بابر بلوچ کی بڑی بہو

تسنیم بیگم نوکروں کو ہدایتیں کر رہیں تھیں۔۔۔۔

جبکی چھوٹی بہو۔۔۔

تبسم بیگم سب گھر والوں کو اٹھانے میں لگی ہوئیں تھیں۔۔۔

گھر میں کل افراد تقریباً دس تھے۔۔۔ لیکن کھانا گیارہ بندوں کا بنتا تھا۔۔۔

وہ اس لیے کہ ان سب کی لاڈلی اور چہیتی بیٹی زرتاشہ دو بندوں کے برابر کا کھانا کھا جاتی تھی۔۔

زرتاشہ ان خوش قسمت لڑکیوں میں سے تھی۔۔۔ جو جتنا بھی کھالیں موٹی نہیں

ہو تیں۔۔۔

۔۔۔۔۔۔

تبسم بیگم نے سب گھر والوں کو اٹھایا۔۔۔

بابر صاحب پہلے ہی جاگ چکے تھے۔۔

صرف زرتاشہ اپنے کمرے میں پڑی سو رہی تھی کیونکہ اس کو جگانا ان کے بس کی بات نہیں تھی۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اس کو جگانے کا کام صرف مومنہ ہی کر سکتی تھی۔۔۔۔

زرتاشہ کا کمرہ حویلی کی دوسری منزل پر تھا۔۔۔

مومنہ سیڑھیاں چڑھتی اس کے کمرے تک گئی۔۔۔۔

آج بھی وہ اسے جگانے کیلیے اس کے سر پر کھڑی تھی۔۔۔۔

اٹھ جاؤ زرتاشہ۔۔۔ مومنہ نے اس کے منہ سے کمبل ہٹایا۔۔۔

سب ناشتے کی میز پر جمع ہونگے۔۔۔۔۔ تمہارا ناشتہ نہیں بچے گا پھر۔۔۔۔

کھانے کے نام پر زرتاشہ آنکھیں ملتی اٹھی۔۔۔

کس کی اتنی ہمت کہ میرے جان جگر کو ہاتھ لگائے۔۔۔

زرتاشہ نے بیڈ سے نیچے اترتے ہوئے کہا۔۔۔

کون تیرا جان جگر۔۔۔ مومنہ نے حیرانی سے پوچھا۔۔

ارے میرا کھانا اور کون۔۔۔ زرتاشہ نے بے نیازی سے جواب دیا۔۔

اور فریش ہونے کیلیے باتھ روم کی طرف بڑھ گئی۔۔۔

نیچے آجانا پھر۔۔۔

مومنہ اس کو آواز لگاتی اٹھ کر نیچے آگئی۔۔۔۔

بابر بلوچ کی تین اولادیں تھیں۔۔۔۔۔

بڑا بیٹا کرامت بلوچ، ان سے چھوٹا بیٹا صابر بلوچ اور سب سے چھوٹا نادر

بلوچ۔۔۔۔

کرامت بلوچ کی شادی انکے علاقے کی ایک لڑکی تسنیم سے ہوئی۔۔۔

اللہ نے ان کو دو بیٹوں سے نوازا۔۔۔

بڑا بیٹا مصطفی بلوچ۔۔ چھوٹا بیٹا حارث بلوچ۔۔

لیکن قسمت کو جو منظور حارث کی پیدائش کے کچھ سال بعد ہی کرامت بلوچ کا انتقال ہو گیا۔۔۔

تسنیم کو اس کا گہرا صدمہ لگا۔۔۔ لیکن اپنے بیٹوں کیلیے اس نے خود کو سنبھالا اور اپنی ساری عمران کی تربیت میں صرف کر دی۔۔۔

۔۔۔۔۔۔

صابر بلوچ کی شادی تبسم بیگم سے ہوئی تھی۔۔۔۔

اللہ نے انکو ایک بیٹی دی تھی۔۔۔

جس کا نام انھوں نے مومنہ رکھا۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

سب سے چھوٹے بیٹے نادر بلوچ کی شادی فضا بیگم سے ہوئی تھی۔۔۔

ان کو بھی اللہ نے ایک پیاری سی بیٹی دی۔۔۔۔ جس کا نام انھوں نے زرتاشہ رکھا۔۔۔

زرتاشہ بچپن سے ہی سب کی آنکھوں کا تارہ تھی۔۔۔

وہ ایک ہنس مکھ طبیعت کی مالک تھی۔۔۔۔

ویسے تو سب ہی اس کیلیے اہم تھے۔۔۔۔

لیکن اس کا جان جگر تو اسکا کھانا ہی تھا۔۔۔۔

سب ناشتے کی میز پر بیٹھے تھے۔۔۔۔زرتاشہ ابھی نہیں آئی تھی۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ایک خوشخبری دینی تھی تم لوگوں کو میں نے۔۔۔۔

بابر صاحب نے سب کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔۔۔

سب انکی طرف متوجہ ہوئے۔۔۔

مصطفیٰ کی کال آئی تھی۔۔۔۔۔چھٹی مل گئی ہے اس کو۔۔۔۔

انھوں نے خوش ہوتے ہوئے کہا۔۔۔

سب کے چہرے پر مسکراہٹ آئی۔۔۔۔۔سب سے زیادہ خوش تسنیم بیگم تھیں۔۔۔

آج اتنے سالوں کے بعد انکا بیٹا جو آرہا تھا۔۔۔

مصطفیٰ کو تو انھوں نے میٹرک کے بعد ہی کراچی بھیج دیا تھا۔۔۔

اس نے آگے کی پڑھائی وہیں مکمل کی۔۔۔

اور اب وہیں جاب کرتا تھا۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com
NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ابھی سب اسی بارے میں چہ مگوئیاں کر رہے تھے کہ زرتاشہ کھانے کی ٹیبل پر

مومنہ کے ساتھ آکر بیٹھ گئی۔۔۔

مومنہ نے اپنے ناشتے کو اپنی طرف سر کا لیا۔۔۔

نہیں کھا رہی تمہارا ناشتہ۔۔۔ میرا اپنا ہے۔۔۔

زرتاشہ نے ٹیڑھا میڑھا منہ بنا کر کہا۔۔

تمہارا کوئی بھروسہ نہیں۔۔ اپنا بھی کھا جاؤ اور دوسروں کا بھی۔۔۔۔

مومنہ نے ٹونٹ ماری۔۔

دادا جان دیکھیں نا۔۔۔ زرتاشہ سے جب کوئی جواب نہ بن پڑا تو اس نے دادا کا

سہارا لیا۔۔

ارے بھئی نا تنگ کرو میری پوتی کو۔۔۔۔

دادا اس کی حمایت میں بولے۔۔۔

تنگ نہیں کرتے اسی لیے تو یہ حال ہے۔۔۔

مومنہ نے زرتاشہ کی طرف دیکھ کر کہا۔۔۔

تم تو میرے کھانے سے جلتی رہنا۔۔۔اور اپنا چھپا کر بیٹھی رہنا۔۔

زرتاشہ نے اس کے کھانے کیطرف جھانکتے ہوئے کہا۔۔

مومنہ نے کھانے پر اپنا ہاتھ رکھ لیا۔۔۔

سب ان کو میٹھی۔نوک جھونک کو دیکھ کر مسکرا دیے۔۔

زرتاشہ حویلی سے باہر جا رہی تھی حارث کی آواز پر مڑی۔۔

زرتاشہ۔۔بات سنو

وہ بھاگتا ہوا اس کے پاس آ رہا تھا۔۔

ہاں بولو۔۔زرتاشہ اپنی ہی دھن میں بولی

کہاں جا رہی ہو۔۔۔

بس یہی پوچھنا تھا۔۔زرتاشہ نے عجیب سا منہ بنایا

آہاں۔۔۔میں نے سوچا تمہارے ساتھ چلتا ہوں اکیلا جانا ٹھیک نہیں ہے نا

حارث میں بچی نہیں ہوں اور میں بس پاس میں ہی اپنی بکری کے بچے کو گھمانے

لے کر جا رہی ہوں۔۔۔زرتاشہ نے ایسے خوش ہو کر کہا جیسے وہ بکری کا نہیں اس کا

اپنا بچہ ہو۔۔

اچھا تو میں۔۔

ابھی وہ یہیں باتیں کر رہے تھے کہ مومنہ وہاں ٹپک پڑی۔۔حارث کی بات

ادھوری ہی رہ گئی۔

زرتاشہ تم یہاں ہو میں تمہیں پوری حویلی میں ڈھونڈتی پھر رہی ہوں۔۔۔

اب تمہیں کونسا کام پڑ گیا مجھ سے۔۔

زرتاشہ ان کی باتوں سے تنگ آچکی تھی اور بس جان چھڑوانا چاہ رہی تھی۔۔

آج مصطفیٰ بھائی آرہے ہیں نا تو دادا جان نے ان کی پسند کا کھانا بنانے کو کہا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ہے۔۔۔اس کیلیئے بازار جانا تھا تم چلو گی میرے ساتھ۔۔

مومنہ اپنی بات پوری کر کے جواب طلب نظروں سے اسے دیکھنے لگی۔۔

آ۔۔میں۔۔ نہیں یار میں نہیں آتی۔۔

۔۔اور یہ کون ہیں تمہارے مصطفی بھائی مجھے تو یاد نہیں پڑتے۔۔

زرتاشہ نے اپنے ماتھے کی ایک سائیڈ پر انگلی رکھ کے سوچنے والے انداز میں کہا۔۔

یاد ہونگے تمہیں بھی بس شکل بدل گئی ہو گی ان کی اتنے سالوں بعد جو دیکھیں گے۔۔

اس کی بات پر زرتاشہ نے ایک آئی برو اٹھا کر اس کی طرف دیکھا۔۔

اچھا تم ایسا کرو حارث کو لے جاؤ۔۔میں تو نہیں آسکتی

اس نے جان چھڑواتے ہوئے مشورہ دیا۔۔

زرتاشہ کی بات پر مومنہ نے حارث کی طرف دیکھا۔۔

صحیح ہے آجاؤں گا۔۔۔ مجبوراً اس کو بھی کہنا پڑا ورنہ وہ تو زرتاشہ کے ساتھ جانے کا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ارادہ رکھتا تھا۔۔

لو تمہارا مسئلہ حل ہو گیا۔۔۔اب میں جا رہی ہو

زرتاشہ یہ کہتی باہر نکل گئی..

مومنہ حارث کی طرف دیکھنے لگی۔۔۔اس کے چہرے کے تاثرات سے صاف پتا چل رہا تھا۔۔

کہ وہ اس کے ساتھ نہیں جانا چاہتا۔۔

اچھا میں ابھی آتی ہوں پھر چلتے ہیں۔۔۔مومنہ اس کے تاثرات کو اگنور کرتے کمرے کی طرف چل پڑی۔۔

www.novelsclubb.com

زرتاشہ اپنی بکری کے بچے کو ثویلی سے باہر کھلانے لے آئی تھی

وہ اکثر اس کو اپنے ساتھ لے آتی اور بچوں کی طرح اس کے ساتھ کھیلتی

ابھی بھی وہ بکری کے بچے کو اٹھائے سہلا رہی تھی اچانک وہ اس کے ہاتھ سے نکلا اور

وہاں سے بھاگنے لگا

"ارے، کہاں جا رہے ہو"

زرتاشہ اس کو پکڑنے اس کے پیچھے بھاگی

وہ سفید رنگ کا جوڑا پہنے، ایک ہاتھ کی انگلیوں میں دو انگوٹھیاں پہنے، دوسرے ہاتھ کی کلائی پر گھڑی باندھے ایک ہاتھ سے کار ڈرائیو کر رہا تھا جبکہ دوسرا ہاتھ اس کا موبائل پر ٹائپنگ کرنے میں مصروف تھا

کراچی میں تو وہ اپنی مرضی کی ڈریسنگ کرتا تھا لیکن کوئٹہ میں تو اسے اپنے دادا کے حساب سے رہنا تھا

ابھی وہ ٹائپنگ کر ہی رہا تھا کہ اس کے موبائل پر کال آنے لگی

اس نے کال پک کی اور موبائل کان سے لگایا فون سے ایک نسوانی آواز ابھری

"مصطفی یہ کیا طریقہ ہے تم بتائے بغیر ہی نکل گئے مل کر بھی نہیں گئے ایسے کوئی

کرتا ہے اپنے دوستوں کے ساتھ، تمہیں پتہ ہے شانی کتنے غصے میں ہے"

مصطفٰی کے چہرے پر مسکراہٹ آئی

یہ بھی تو سرپرائز ہے اور میں تم لوگوں کو سرپرائز دینا چاہتا تھا

ابھی وہ یہی باتیں کر رہا تھا کہ ایک بکری کا بچہ اس کی گاڑی کے سامنے آیا

اس نے جھٹ سے بریک لگائی

اس کے پیچھے زرتاشہ بھی بھاگتی ہوئی آرہی تھی

"آمیرا بکری کا بچہ بھاگے کیوں تھے"

زرتاشہ پیار سے اسے اٹھا کر سہلانے لگی وہ اس سے ایسے بات کر رہی تھی جیسے وہ

اس کی بات سن رہا ہو

مصطفٰی نے اسے دیکھ کر کال کاٹی اور ماتھے پر بل لیے کار سے باہر آیا

"آپ کا دماغ خراب ہے کیا بکری کو سڑک ہر لیے گھوم رہی ہیں"

وہ اب اس کے سامنے کھڑا تھا

زرتاشہ نے بکری کے بچے سے نظر ہٹا کر اس کی طرف دیکھا اسے یہ چہرہ دیکھا دیکھا لگا لیکن اس نے اگنور کیا

"او مسٹر، تمہاری گاڑی میری بکری کے سامنے آئی ہے یہ پہلے بھی تو یہی گھومتی رہتی ہے کبھی کسی گاڑی کے نیچے نہیں آئی آپ کی گاڑی ہی منحوس ہے"

زرتاشہ اسے اچھی خاصی سنا کر پھر سے بکری کے بچے کی طرف متوجہ ہو گئی

مصطفی آنکھیں پھاڑے اسے دیکھنے لگا

"ایسے کیا دیکھ رہے ہیں، کھائیں گے کیا"

زرتاشہ بھی چپ رہنے والوں میں سے نہیں تھی اس کی نظروں کا بھی جواب دے رہی تھی

"پاگل عورت"

مصطفی نے بس اتنا کہا اور دانت پیستے ہوئے کار میں جا کر بیٹھ گیا

زرتاشہ منہ کھولے اسے دیکھنے لگی ابھی وہ کچھ کہنے ہی والی تھی کہ اس نے گاڑی

سٹارٹ کر دی

زرتاشہ جلدی سے پیچھے ہوئی اور وہ گاڑی اس کے سامنے سے بھگا کر لے گیا

زرتاشہ غصے سے اس کی گاڑی کو گھورنے لگی

مومنہ اور حارث بازار سے آرہے تھے مومنہ سامان کچن کی طرف لے جانے لگی

حارث بھی اس کی ہیلپ کرنے لگا

دادا جان وہیں صوفے پر بیٹھے اخبار پڑھنے میں مصروف تھے

تسنیم بیگم گھر کی صفائی کروانے میں مصروف تھیں جبکہ تبسم بیگم کچن میں اپنا کام سرانجام دے رہیں تھیں

مومنہ اور حارث نے سامان کچن میں رکھا اور دادا جان کے پاس آ کر بیٹھ گئے

"دادا جان، مصطفی بھائی کب آئیں گے" مومنہ نے اشتیاق سے پوچھا مصطفی اب کیسا دکھتا ہوگا یہ تو اسے بھی نہیں پتا تھا بس اسے دیکھنے کا شوق چڑھا ہوا تھا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"کہا تو اس نے شام کا تھا، شام تک آجائے گا"

دادا جان نے اخبار سائیڈ پر رکھی اور ان دونوں کی طرف متوجہ ہوئے

"تم لوگ بتاؤ کچھ پلین کیا ہے"

دادا جان نے دونوں کو دیکھتے ہوئے کہا وہ بھی اب بچوں کے ساتھ بچوں کے ساتھ بچہ بن رہے تھے

"کس بارے میں" حارث نے تعجب سے انھیں دیکھتے ہوئے پوچھا مومنہ بھی ان کی طرف دیکھنے لگی

"مصطفی جو آرہا ہے، وہ بھی اتنے سالوں بعد تو اس کے ساتھ کہیں گھومنے پھرنے کا نہیں سوچا"

دادا جان نے ان کو ایسے یقین دہانی کرانی چاہی جیسے وہ بہت بڑی بات بھول چکے ہوں

"جی دادا جان، میں نے سوچا ہے"

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

مومنہ فوراً جوش سے بولی

"میں نے سوچا ہے ہم شہر کا کوئی پارک نہیں چھوڑیں گے ساری پارکس میں گھومے گے، کتنا مزہ آئے گا"

مومنہ خوش ہوتے ہوئے بولی

"تم تو چپ ہی رہو، پارک سے آگے کا تو سوچ ہی نہیں سکتی تم"

حارث لے برا سا منہ بنا کر مومنہ کے ارادوں پر پانی پھیرتے ہوئے کہا

مومنہ عجیب نظروں سے اسے دیکھنے لگی اس سے پہلے کہ وہ دادا جی کو شکایت لگاتی

حارث بھٹ سے بول پڑا

"آپ اس کو چھوڑیں دادا جان میں نے بہت اچھا آئیڈیا سوچا ہے، ہم شہر کے سارے ریسٹورنٹ میں باری باری جا کر کھانا کھائیں گے، کیسا ہے آئیڈیا، اب یہ چڑیل کہے گی کہ میں نے اس کو کاپی کیا ہے"

حارث نے بغور دادا جان کو دیکھتے ہوئے کہا

www.novelsclubb.com
NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"کیا، کیا کہا تم نے اپنی شکل دیکھی ہے جن جیسی، آئے بڑے مجھے چڑیل کہنے والے"

مومنہ چڑیل کہنے پر چڑ کر بولی اپنے آئیڈیا کالی ہونے کا خیال وہ خود ہی بھول گئ

"صرف جن، میں تو دیو ہوں دیو"

حارث دونوں ہاتھوں کے ناخن سامنے کر کے ڈرانے والے انداز میں بولا

"تم لوگ ایسا کرو لڑلو، آئیڈیا میں سوچ لیتا ہوں"

دادا جان جو کب سے ان کی گفتگو میں آئیڈیا کا ویٹ کر رہے تھے ان دونوں کو لڑتا دیکھ کر بولے دونوں اپنی لڑائی چھوڑ کر ان کی طرف متوجہ ہوئے

"دادا جان آپ دیکھ رہے ہیں یہ چڑیل کب سے آپ کے پوتے سے لڑی جا رہی ہے"

حارث نے معصوم سی صورت بنا کر کہا جیسے وہ کچھ کہ ہی نہ رہا ہو

"ہاں بلکل، اور میں اپنے جن پوتے کو بھی دیکھ رہا ہوں"

دادا جان کی بات پر مومنہ اور دادا جان ایک ساتھ ہنسے

حارث نے ان دونوں کو دیکھ کر منہ کھول کر حیرانی سے انہیں دیکھنے لگا

ابھی وہ یہی باتیں کر رہے تھے کہ۔ تسنیم بیگم (حارث کی امی) وہاں آئیں

"امی دیکھیں نا، سب میرے خلاف بول رہے ہیں" حارث انہیں دیکھ کر بچہ بنتے ہوئے بولا

"ارے بھئی کون بول رہا ہے میرے بیٹے کے خلاف" تسنیم بیگم نے صوفے پر بیٹھتے ہوئے کہا

"یہ دونوں دادا پوتی مل گئے ہیں اور میرے خلاف ہو گئے ہیں" حارث نے ہانیہ کی طرف دیکھتے ہوئے کہا جو مسلسل منہ بنا بنا کر اسے چڑا رہی تھی اور حارث اس سے چڑ بھی رہا تھا

"یہ تو صحیح نہیں ہے، دونوں دادا پوتی مل گئے اور میرے بیٹے کو اکیلا چھوڑ دیا" تسنیم بیگم نے حارث کی سائیڈ لیتے ہوئے کہا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"آپ جو ہیں ان کے ساتھ، تو دادا میرے ساتھ"

مومنہ پیار سے داداجان کا ایک بازو پکڑتے ہوئے بولی

" بھئی دادا تو ہمیشہ اپنی پوتیوں کا ہے، پوتے اپنا پلڑا خود بھاری کریں" داداجان نے ہاتھ کھڑے کر کے مومنہ کی سائیڈ لی

حارث نے برا سا منہ بنا لیا اور مومنہ اسے چڑانے لگی

وہ دونوں بے شک اب بڑے ہو گئے تھے لیکن ایک ہی گھر میں رہنے کی وجہ سے بچپن کی نوک جھونک ابھی بھی جاری رہتی تھی یہی تو اس حویلی کی رونق بنائے رکھتے تھے اور گھر والے انھیں دیکھ دیکھ کر جیتے تھے

ابھی ان لوگوں میں باتیں جاری تھیں کہ مصطفی حویلی کے اندر داخل ہوا وہ سب لوگ سامنے ہی بیٹھے تھے

"سرپرائز"

مصطفی ان سب کو دیکھ کر جوش سے بولا

سب نے ایک ساتھ اس کی طرف دیکھا

"ارے میرا بچہ آ گئے تم" داداجان نے دونوں بازو پھیلا کر کہا مصطفیٰ ان کے گلے لگ گیا

مومنہ، تسنیم بیگم اور حارث بھی خوش ہو کر اٹھ کھڑے ہوئے

داداجان کے بعد مصطفیٰ بیگم سے ملا اور پھر حارث کے گلے لگا

ان سب سے ملنے کے بعد وہ سوالیہ نظروں سے مومنہ کی طرف دیکھنے لگا

"زرتاشہ یا مومنہ"

"مومنہ ہے یہ، زرتاشہ تو کہیں باہر گئی ہے ابھی آتی ہو گی" تسنیم بیگم نے اس کا تعارف کراتے ہوئے کہا

مومنہ بڑے جوش سے مصطفیٰ کو ملی

آواز سن کر گھر کے دوسرے بڑے بھی وہاں آ چکے تھے مصطفیٰ باری باری سب سے ملا اور ان سب سے دعائیں لیتا گیا

جب مصطفی سب سے مل چکا تو تسنیم بیگم پیار سے اس کی طرف دیکھ کر بولیں

"جاؤ بیٹا،اوپر تمہارا ک

را تیار کر دیا ہے تم جا کر فریش ہو جاؤ"

مصطفی نے مسکرا کر ان کو دیکھ کر اثبات میں سر ہلایا اور اپنا بیگ اٹھا کر سیڑھیاں

چڑھتا اوپر چلا گیا

گھر کی خواتین کچن کی طرف چل پڑیں اور مرد اپنے کاموں میں مصروف ہو گئے

وہاں اب مومنہ اور حارث کھڑے تھے

مصطفی جیسے اوپر گیا دوسری طرف سے زرتاشہ حویلی میں داخل ہوئی

"زرتاشہ، کہاں تھی تم تمہیں پتا ہے مصطفی بھائی آ گئے ہیں"

اسے دیکھ کر مومنہ اس کی طرف بڑھی

"اچھا، کہاں ہیں وہ" زرتاشہ نے آس پاس دیکھتے ہوئے پوچھا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"وہ اپنے کمرے میں فریش ہونے کیلیے گئے ہیں" اس بار حارث بولا وہ بھی ان کے ساتھ آ کر کھڑا ہو گیا

"ہاں، یار اتنے پیارے ہو گئے ہیں ناوہ، ایسی ڈیشنگ پر سنیلٹی کہ تم دیکھتی رہ جاؤ گی"

مومنہ نے دونوں ہاتھ ہلا کر ایسے انداز میں بولا جیسے مصطفی سے خوبصورت اور کوئی نہیں

ساتھ ساتھ وہ حارث کی طرف بھی دیکھ رہی تھی اصل میں تو وہ اسے ہی چڑا رہی تھی

www.novelsclubb.com

حارث نے اس کی بات کا کوئی خاص ری ایکشن نہ دیا مومنہ نے منہ بچوڑ لیا

"میں بھی چینج کر کے آتی ہوں، بکریوں کے ساتھ سارے کپڑے ہی گندے ہو گئے ہیں"

زرتاشہ اپنے کپڑوں کی طرف دیکھتے ہوئے بولی اور پھر ان دونوں کی طرف دیکھا

"ہاں ٹھیک ہے تم جاؤ، میں زرا کچن میں ہیلپ کرا دوں" مومنہ نے اس کو جانے کا کہا اور خود کچن کی طرف چلی گئ

زرتاشہ سیڑھیاں چڑھ کر اوپر کی طرف جانے لگی

"زرتاشہ"

حارث کی آواز پر اس نے مڑ کر سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا اور ابرو اوپر کیے

"وہی سوٹ پہننا جو میں نے عید پر تمہارے لیے پسند کیا تھا"

حارث نے اپنی خواہش ظاہر کی اور پھر ہاتھ پیچھے لے جا کر اپنا سر کھجانے لگا

زرتاشہ اسے دیکھ کر مسکرائی

"ٹھیک ہے" وہ مسکرا کر اسے کہتی اپنے کمرے کی طرف چل پڑی

(دوسری طرف)

مصطفی اوپر آیا تو اسے سامنے دو کمرے نظر آئے ان دو کمروں کے آگے ایک گیلری نما جگہ تھی پھر اس کے بعد سیڑھیاں تھیں جو تیسری منزل (چھت) کی طرف جاتی تھیں

مصطفی کبھی ایک کمرے کے دروازے کی طرف دیکھتا تو کبھی دوسرے کی طرف آخر خود سے ہی فیصلہ کر کے وہ ایک کمرے میں چلا گیا

کمرے میں آ کر اس نے اپنا بیگ زمین پر رکھا اور کمرے کا جائزہ لینے لگا

کمرے کے ایک کونے میں دیوار کے ساتھ لگا بیڈ تھا جس پر پھولوں والی چادر بچھی ہوئی تھی اس کے ساتھ ہی ڈریسنگ تھا جس پر میک اپ کا ہر سامان پڑا تھا دوسرے کونے میں ایک الماری کھڑی تھی جس کے ساتھ ہیل والی سینڈل رکھی ہوئیں تھیں

"لگتا ہے میں غلط کمرے میں آ گیا ہوں"

مصطفیٰ یہ سوچتا بیگ اٹھا کر باہر نکلا اور سامنے آنے والی زرتاشہ سے ٹکرایا

"اۓ ہۓ" زرتاشہ نے اپنا سر پکڑ کر اس کی طرف دیکھا مصطفیٰ نے اس کی طرف دیکھا

"تم" دونوں نے بیک وقت کہا

"تم میرا پیچھا کرتے کرتے یہاں تک آگئے اور تو اور میرے کمرے میں بھی گھس گئے "

زرتاشہ دیدے پھاڑے اسے کھا جانے والی نظروں سے دیکھتے ہوۓ کہ رہی تھی

"او میڈم، مجھے کوئی ضرورت نہیں ہے تمہارا پیچھا کرنے کی، اور عجیب پاگل ہو یار میرے گھر میں کھڑے ہو کر مجھے ہی باتیں سنا رہی ہو"

مصطفیٰ جھنجھلا کر بولا

"تمہارا گھر، اب اور کوئی بات نہیں بنی تو اپنا گھر ہی لے آۓ تم رکو میں دادا جان کو بلاتی ہوں"

زرتاشہ نے جانے کیلیے قدم بڑھائے ہی تھے کہ تبسم بیگم اس کو پکارتی ہوئیں وہاں آئی

انھوں نے دونوں کی طرف دیکھ کر کہا

"زرتاشہ، مصطفی تم لوگ یہاں کیوں کھڑے ہو"

ایک دوسرے کے نام جان کر دونوں نے حیرانی سے ایک دوسرے کی طرف دیکھا

"مصطفی بیٹا تم ابھی تک فریش نہیں ہوئے" تبسم بیگم مصطفی کو دیکھ کر بولی

"فریش ہونے ہی جا رہا تھا غلطی سے اس بن بتوڑی کے کمرے میں گھس گیا"

مصطفی ابھی بھی زرتاشہ کو چڑانے کے موڈ میں تھا

"چاچی، یہ ہامون جادوگر میری اجازت کے بغیر میرے کمرے میں گھس گیا جب میں نے پوچھا کہ بھائی کمرے میں کیا کام تھا تمہیں تو الٹا مجھے ہی باتیں سنانے لگا"

زرتاشہ نے معصومیت کے سارے ریکارڈ توڑتے ہوئے بڑی ڈھٹائی سے جھوٹ بولا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

مصطفی نے آنکھیں پھاڑ کر عجیب نظروں سے اسے دیکھا اسے سمجھ نہ آیا کہ وہ اس کا کیا جواب دے

"مصطفی بیٹا، یہ ساتھ والا کمرہ ہے تمہارا"

تبسم بیگم نے ساتھ والے کمرے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا

"جی آنٹی" مصطفی انہیں مسکرا کر کہتے کھا جانے والی نظروں سے زرتاشہ کو دیکھتے بیگ اٹھا کر اپنے کمرے میں چلا گیا

زرتاشہ بھی بھنویں اٹھا اٹھا کر اس کو چڑائی جا رہی تھی

مصطفی کے جانے کے بعد تبسم بیگم زرتاشہ کی طرف متوجہ ہوئیں

"پہلے تو مصطفی شام کو آنے والا تھا اب جلدی آگیا ہے تو بیٹا اب کھانا کھانے کے ساتھ ساتھ تمہیں کھانا پکانا بھی ہو گا، کچن میں آ کر تھوڑی ہیلپ کر دو ہماری"

"آپ فکر ہی نہ کریں چاچی میں بس کپڑے بدل کر ابھی آئی"

زرتاشہ نے ایسے انداز میں کہا جیسے کسی محاذ پر جانا ہو

تبسم بیگم مسکرا کر اسے دیکھتی چلی گئیں زرتاشہ اپنے کمرے میں آئی

اور کپڑے نکالنے کیلیے الماری کھولی اور حارث کے کہے ہوئے کپڑے ڈھونڈنے لگی

کچھ دیر کے بعد اسے وہ کپڑے مل گئے

زرتاشہ نے مسکرا کر ان کپڑوں کو اٹھایا اور اپنے بازو پر پھیلا کر دیکھنے لگی

یہ ایک اورنج کلر کا شورٹ فراق تھا جس پر معمولی سی کڑھائی کی ہوئی تھی اور شلوار بلکل سادہ تھی

زرتاشہ نے وہ جوڑا اپنے ہاتھوں میں لیا اور چینج کرنے واشروم میں چلی گئی

تبسم بیگم، تسنیم بیگم اور فضا بیگم کچن میں کھانا بنانے میں مصروف تھیں دادا جان کی ہدایت پر آج وہ سب کچھ بننا تھا جو مصطفی کو پسند تھا

کھانا بنانے والیوں کو انہوں آج چھٹی دے کر شام کو آنے کا کہا تھا لیکن مصطفی کے

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

جلدی آنے کی وجہ سے تیاریاں بھی جلدی شروع ہو گئی

"میں سوچ رہی ہوں اتنی مشکل سے مصطفی آیا ہے اب تو اس کی شادی کر کے ہی بھیجوں گی"

تسنیم بیگم کھانا بناتے ہوئے دونوں سے مخاطب ہوئیں

"کر لیں گے شادی بھی اتنی بھی کیا جلدی ہے بھابھی، ابھی تو بیچارا آیا ہے فوراً دلہا بنا دیں اس کو"

فضا بیگم مصطفی کے حق میں بولیں

"فضا سہی کہہ رہی ہے بھابھی آج ہی تو وہ آیا ہے زرا گھل مل لے پھر شادی کی بات بھی کر لیں گے"

تبسم بیگم نے بھی فضا بیگم کی ہاں میں ہاں ملائی

"کہہ تو تم لوگ بھی ٹھیک رہی ہو، لیکن مجھے کھٹکا لگا رہتا ہے اسنے وہیں کوئی لڑکی نہ پسند کر لی ہو" تسنیم بیگم نے خدشہ ظاہر کیا

"ارے، ایسا کچھ نہیں ہو گا بھابھی"

ابھی وہ یہی باتیں کر رہیں تھیں کہ زرتاشہ کچن میں داخل ہوئیں

"مومنہ کہاں ہے"

کچن میں داخل ہو کر پہلا سوال اس نے یہی کیا

"وہ چینج کرنے گئی ہے، تم آؤ ادھر میرے پاس میں تمہیں کام بتاتی ہوں" فضا بیگم نے اس کو اپنے پاس بلایا اور ایک چمچہ اس کو تھمایا

"یہ چمچہ ہلاتی رہنا اور سالن جلنے لگے تو پانی ڈالتی رہنا"

فضا بیگم اس کو ہدایت دیتے ہوئے بولیں

زرتاشہ نے ان کے ہاتھ سے چمچہ لیا اور اس کو سالن میں ایسے مارنے لگی جیسے کوئی حلوہ بنانا ہو

"دیکھیں امی، صحیح کر رہی ہوں نا"

زرتاشہ نے فخر سے فضا بیگم کو دیکھتے ہوئے کہا

اسکی اس حرکت پر تینوں ایک دوسرے کی طرف دیکھ کر ہنسی

زرتاشہ تعجب سے انہیں دیکھنے لگی

"آپ لوگ ہس کیوں رہی ہیں، میں صحیح نہیں کر رہی کیا"

معصوم سی صورت بنا کر پوچھا

"بیٹا چمچے کو آہستہ آہستہ ہلاؤ سالن بنانا ہے حلوہ نہیں"

تسنیم بیگم نے اسے سمجھاتے ہوئے کہا

زرتاشہ نے اپنے سر پر ایک چپت ماری اور خود کو پاگل کہتی آہستہ آہستہ چمچہ ہلانے لگی

www.novelsclubb.com

کچھ دیر کے بعد مومنہ بھی وہاں آکر سب کی ہیلپ کروانے لگی

کھانا تیار ہو چکا تھا مومنہ اور زرتاشہ کھانا میز پر لگا رہیں تھیں

گھر کی بیگمات کو انھوں نے تھوڑا فریش ہونے بھیج دیا تھا

اتنے میں دادا جان وہاں آکر بیٹھ گئے

"ارے میری شیرنیاں آج کام کر رہی ہیں" دادا جان نے دونوں کو دیکھ کر جوش سے کہا

"جی دادا جان، آج تو میں نے اپنا کھانا بھی ڈبل بنایا ہے، اور ایسا کھانا بنا ہے نا آج کہ آپ انگلیاں چاٹتے رہ جائیں گے"

زرتاشہ اپنے کھانے کی خود ہی تعریف کرتے بولی

مومنہ نے آخری ڈونگا میز پر لا کر رکھا اور مسکرا کر زرتاشہ کی طرف دیکھا

"آج خیال کیجیے گا زرتاشہ ہمیں ہی نہ کھا جائے"

مومنہ کی بات پر دادا جان بھی ہنس دیے

زرتاشہ نے منہ بنا کر باری دونوں کو دیکھا اور ناراضگی والے انداز میں ہاتھ باندھ کر

www.novelsclubb.com

کھڑی ہو گئی

مومنہ اور داداجان ایک دفعہ پھر ہنسنے لگی اسے منانے کا ان کا کوئی ارادہ نہیں تھا

تھوڑی دیر میں مصطفیٰ اور حارث بھی وہاں آئے

مصطفی کی نظر زرتاشہ پر پڑی تو وہ ناچاہتے ہوئے بھی اس کر دیکھنے پر مجبور ہو گیا

آج اس شورٹ فراق میں وہ بلکل پری لگ رہی تھی

مصطفی نے دل ہی دل میں اس کی تعریف کی اور اسکی خوبصورتی کا اعتراف کیا

حارث آکر اپنی جگہ پر بیٹھ گیا اور زرتاشہ کی طرف دیکھ کر مسکرا کر سر ہلا کر اس کی تعریف کی زرتاشہ نے بھی جواباً سر ہلا یا

"مصطفی بیٹا، آو بیٹھو" داداجان کی آواز پر اس نے چونک کر ان کی طرف دیکھا

"بھئی باقی لوگ کہاں ہیں" داداجان نے سب کو ناپا کر کہا

"وہ فریش ہونے گئی ہیں ابھی آتی ہو نگی"

مومنہ نے حارث کے ساتھ والی کرسی پر بیٹھتے ہوئے کہا زرتاشہ اس کے ساتھ

آ کر بیٹھ گئی

تھوڑی دیر کے بعد سب لوگ کھانے کی میز پر جمع تھے س نے ایک ساتھ کھانا شروع کیا

زرتاشہ نے کھانا ڈالتے ہوئے اپنی پوری پلیٹ بھر لی اور دو روٹیاں اپنے سامنے رکھ لیں

مصطفی حیرانی سے اسے دیکھنے لگا

"حیران نہ ہوں بھائی یہ اتنا ہی کھاتی ہے"

مومنہ نے مصطفی کو حیران دیکھ کر زرتاشہ پر ٹونٹ مارتے ہوئے کہا

زرتاشہ کے منہ میں نوالا تھا وہ بس اسے گھور کر دیکھتی رہی

"اچھا بھائی میں سوچ رہا ہوں آج کا ریسٹ تو ہو گیا کل ہم کہیں گھومنے کا پلین بناتے ہیں"

حارث کھانا کھاتے ہوئے مصطفی سے مخاطب ہوا

مصطفی نے اثبات میں سر ہلایا

"میں نے سوچ لیا ہے کہ ہم کہاں جائیں گے"

داداجان نے کھانا کھاتے ہوئے گفتگو میں حصہ لیا

سب سوالیہ نظروں سے انہیں دیکھنے لگے

"میں نے سوچا ہے شہر کی جتنی جگہیں ہیں ہم گھوم سکیں وہاں گھومیں گے اور ایک اچھے سے ریسٹورنٹ سے کھانا بھی کھائیں گے"

داداجان نے تجویز دیتے ہوئے کہا

"تو آج شام ہی چلتے ہیں نا مزہ آئے گا" زرتاشہ جلدی سے نوالہ نگل کر بولی

"ہاں یہ بھی سہی ہے تو ہم سب آج چلیں گے"

داداجان نے پر جوش انداز میں کہا سب ان کی طرف دیکھ کر مسکرا دیے

کھانا کھانے کے بعد سے ہی سب نے باہر جانے کی تیاریاں شروع کر دیں

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

زرتاشہ شیشے کے سامنے کھڑی خود کو دیکھ رہی تھی مومنہ الماری میں سر دیے کھڑی تھی

"مومنہ ،مجھے سمجھ نہیں آرہا جوتے کونسے پہن کر جاؤں تم تھوڑی مدد ہی کر دو، گھر والے چپل نہیں پہن کر جاؤں گی"

زرتاشہ نے بیڈ پر بیٹھ کر چپل اتارے ہوئے کہا

مومنہ نے الماری میں سے منہ نکالا اور ادھر ادھر دیکھنے لگی

"چپل،،،،،ہاں وہ جو الماری کے پاس پڑی ہیں وہ پہن لو"

مومنہ نے الماری کے پاس پڑی جوتوں کی طرف انگلی سے اشارہ کرتے ہوئے کہا

زرتاشہ نے اس کی انگلی کے تعاقب میں جوتوں کو دیکھا اور چلتی ہوئی ان جوتوں کے پاس آئی

جوتوں کو اپنے ہاتھ کی انگلیوں سے اٹھایا اور عجیب سی نظروں سے اسے دیکھنے لگی

"یہ تو بہت بڑی ہیل ہے یار کہیں گر گرا نہ جاؤں"

زرتاشہ نے جوتوں کو گھما کر انہیں دیکھتے ہوئے کہا مومنہ اب الماری سے ایک عدد جوڑا نکال کر ہاتھ میں پکڑے دیکھ رہی تھی

زرتاشہ کی بات پر اس نے اس کی طرف دیکھا

"نہیں یار، نہیں گرتی تم یہ اچھی لگے گیں"

مومنہ نے ایک نظر اسے دیکھا اور پھر اپنے سوٹ کی طرف دیکھ کر بولی

"میں تو یہی پہنوں گی، کتنا اچھا ہے نا"

اس نے سوٹ کو زرتاشہ کو دیکھاتے ہوئے کہا

"ہاں اچھا ہے" زرتاشہ نے بس ایک نظر اس کے سوٹ کو دیکھا

مومنہ اپنا سوٹ لیے واشروم کی طرف چلی گئی اور زرتاشہ وہیں بیڈ پر بیٹھ کر جوتے پہننے لگی

مصطفی اپنے کمرے میں بیٹھا موبائل یوز کر رہا تھا

اچانک اس کے موبائل پر کال آنے لگی اس کے چہرے پر ایک گہری مسکراہٹ آئی

کال پک کر کے اس نے فون کان کے ساتھ لگایا

"مصطفی، میں بہت ناراض ہوں تم سے"

فون سے شانی کی ناراضگی بھری آواز ابھری

مصطفی نے ایک قہقہہ لگایا

"ابھی تک ناراضگی چل رہی ہے، مجھے تو لگا تھا مجھے بھول گئے ہو"

"تم جیسی بلا کو بھول سکتے ہیں ہم"

"میں بھولنے والی چیز تو نہیں ہوں"

مصطفی نے مسکرا کر کہا

"باقی سب چھوڑ، یہ بتا واپس کب آ رہا ہے میں اور ماریہ تو تمہیں بہت مس کر رہے

ہیں"

"ابھی تو آیا ہوں یار، فیملی کے ساتھ ٹائم سپینڈ کروں گا دس ہی تو چھٹیاں ہیں پھر واپس آجاؤں گے"

مصطفی نے تفصیل بتاتے ہوئے کہا

"دس دن، چلو کر لیں گے ہم ویٹ" شانی نے دس دن پر زور دیتے ہوئے کہا

اس سے پہلے کہ مصطفی کوئی جواب دیتا حارث کمرے کے اندر داخل ہوا

"میں بعد میں بات کرتا ہوں"

اس کا جواب سنے بغیر مصطفی نے کال بند کردی

"آپ تیار نہیں ہوئے بھائی" حارث نے اس کے ساتھ بیٹھتے ہوئے کہا

"میں تو تیار ہوں بلکل" مصطفی نے اپنے کپڑوں کی طرف دیکھ کر مسکراتے ہوئے کہا

"ویسے بھائی وہاں جا کر کوئی لڑکی وڑکی پھسائی یا ایسے ہی"

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

حارث نے آخری بات پر ہاتھ گھما کر برا سا منہ بنایا

"تمہیں میری شکل دیکھ کر لگتا ہے کہ میں لڑکی پھسانے والا ہوں مجھ جیسے شریف لوگ یہ کام نہیں کرتے"

مصطفی نے منہ بچوڑ کر فخریہ انداز میں کہا

"تو مطلب کوئی نہیں پٹائی"

"کوئی پٹی ہی نہیں"

مصطفی نے معصوم منہ بنا کر کہا اس کی بات پر دونوں کا ایک ساتھ قہقہہ بلند ہوا

زرتاشہ اب اونچی ہیل پہن کر شیشے کے سامنے کھڑی خود کو ہر زاویے سے دیکھ رہی تھی

کبھی منہ بچوڑ لیتی تو کبھی ہنسنے لگ جاتی تو کبھی خود سے رونے کی ایکٹینگ کرنے لگ

جاتی

مومنہ فریش ہو کر روم سے باہر آئی

"تم نے چینج نہیں کرنا" وہ زرتاشہ کو دیکھتے بولی

"نہیں یہ کپڑے ابھی تھوڑی دیر پہلے ہی تو حارث کے کہنے پر پہنے تھے"

حارث کے نام پر مومنہ کا چہرہ سپاٹ ہوا

"میرے خیال سے تمہیں چینج کر لینا چاہیے یہ کوئی خاص اچھے نہیں لگ رہے"

مومنہ نے اس کو سر سے پیر تک دیکھتے ہوئے کہا

"کیا نہیں اچھے لگ رہے، تو میں چینج کر لوں؟"

زرتاشہ نے پہلے شیشے میں خود کو دیکھا اور پھر مومنہ کی طرف دیکھ کر کہا

"ہاں کر لو چینج" مومنہ نے الماری کی طرف جاتے ہوئے کہا اور الماری سے ایک

سوٹ نکال کر اس کو دیا

"یہ پہن لو، یہ بہت اچھا لگے گا تم پر" مومنہ نے سوٹ اس کی طرف بڑھاتے

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ہوئے کہا زرتاشہ نے اس کے ہاتھ سے سوٹ لے کر اسے دیکھنے لگی

"ٹھیک ہے" وہ بے دھیانی سے کہتی واشروم کی طرف چل پڑی

تھوڑی دیر کے بعد وہ چینج کر کے آئی اور آئینے کے سامنے کھڑی ہو کر خود کو دیکھنے لگی

مومنہ بھی اس کی طرف ہی دیکھ رہی تھی

اس نے ہلکا سا میک اپ کیا اور خود کو دیکھنے لگی

لال رنگ کے شورٹ فراق میں جس پر بلوچی کڑھائی کی ہوئی تھی، بال کھلے چھوڑ کر اور لائیٹ سا میک اپ کیے وہ بلکل پری لگ رہی تھی

آئینے میں خود کو دیکھ کر وہ خود پر ہی فدا ہوئے جا رہی تھی

"بس کرو اب خود کو خود ہی نظر لگاؤ گی کیا"

مومنہ نے اسے خود کو دیکھ کر مسکراتے ہوئے دیکھا تو بولی

"اچھا نہیں لگاتی نظر" وہ یہ کہتی مومنہ کے پاس آکر بیٹھ گئی

ابھی وہ ٹھیک سے بیٹھی ہی نہیں تھی کہ ایک ملازمہ بھاگتی ہوئی ان کے کمرے میں آئی

"بی بی جی، وہ آپ کے دادا جان کی طبیعت خراب ہو گئی ہے"

ملازمہ نے پھولے سانس کے ساتھ جلدی جلدی کہا

زرتاشہ اور مومنہ اٹھ کھڑی ہوئیں اور باہر کی طرف دوڑیں ساتھ والے کمرے سے مصطفیٰ اور حارث بھی نکل رہے تھے

وہ چاروں سیڑھیاں چڑھ کر نیچے اترنے لگے

اونچی ہیل کی وجہ سے زرتاشہ آہستہ آہستہ چلتی سب سے پیچھے رہ گئی

دادا جان کے کمرے میں پہنچ کر حارث نے سب سے پہلے ڈاکٹر کو بلایا اور مصطفیٰ ان کے ساتھ جا کر بیٹھ گیا مومنہ اور گھر کی ساری عورتیں بھی پریشانی سے ان کے آگے پیچھے کھڑی تھی

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

دادا جان بیڈ پر لیٹے دل پر ہاتھ رکھ کر لمبے لمبے سانس لے رہے تھے

زرتاشہ بھی وہاں پہنچ گئی دادا جان کی یہ حالت دیکھ کر وہ بھاگ کر ان کی طرف آئی

"دادا جان، دادا جان کیا ہوا ہے انہیں"

اس نے پاس بیٹھے مصطفی سے سوال کیا

"یہ تو ڈاکٹر آئے گا تو پتا چلے گا" مصطفی نے دادا جان کی ہتھیلیوں کو رگڑتے ہوئے کہا

حارث کے بلانے پر تھوڑی دیر بعد وہاں ڈاکٹر موجود تھا

کمرے میں سب لوگ جمع تھے ڈاکٹر صاحب دادا جان کا چیک اپ کر چکا تھا

دادا جان اب آنکھیں بند کیے لیٹے ہوئے تھے

چیک اپ کر کے ڈاکٹر صاحب کھڑے ہوئے

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"زیادہ پریشانی والی بات نہیں ہے، شکر ہے دل کا دورہ نہیں ہوا، آپ لوگ بس

انہیں چکنائی والی چیزیں دینے سے احتیاط کریں

کچھ ہفتوں تک انہیں پرہیزی کھانا ہی دیں"

ڈاکٹر نے ان سب کو ہدایات دیتے ہوئے کہا

اور اپنا بیگ اٹھا کر کر

کمرے سے باہر چل دیے

حارث ان کو باہر تک چھوڑ کر آیا

ڈاکٹر کے جانے کے بعد داداجان نے آنکھیں کھولیں

"داداجان"

زرتاشہ اور مصطفی ان کی طرف بڑھے ان کی ایک طرف زرتاشہ اور دوسری سائیڈ

پر مصطفی آکر بیٹھ گیا

داداجان نے مسکرا کر ان دونوں کی طرف دیکھا اور بولے

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"میری وجہ سے تم لوگوں کا پلین بھی خراب ہو گیا"

"نہیں دادا جان، آپ سے زیادہ اہم کچھ بھی نہیں ہے" مصطفی نے ان کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیتے ہوئے کہا

"میں جانتا ہوں میرے بچے، لیکن میں نہیں چاہتا تم لوگ میری وجہ سے رہ جاؤ"

"تو اب آپ چاہتے کہ ہم آپ کو چھوڑ کر چلے جائیں، بلکل بھی نہیں"

زرتاشہ نے خود ہی سوال کر کے خود ہی جواب دیا

دادا جان اس کو دیکھ کر مسکرائے

"میں بس چاہتا ہوں کہ تم لوگ میری وجہ سے پلین کینسل نہ کرو، اور مجھے تو ویسے بھی ڈاکٹر لے چکنائی والے کھانوں سے منع کر دیا ہے میں باہر کا کھانا کیسے کھاؤں گا"

سب گھر والے شکایتی نظروں سے انہیں دیکھنے لگے

"ایسے مت دیکھو مجھے، میری خواہش سمجھ کر ہی قبول کر لو"

دادا جان نے سب کی نظریں خود پر پڑتی دیکھیں تو کہا

سب ان کی بات پر مسکرا دیے

"لیکن دادا جان۔۔۔

"لیکن ویکن کچھ نہیں تم لوگ جا رہے ہو بس، یہ میرا حکم ہے"

دادا جان نے حکمانہ لہجے میں بات ختم کرتے ہوئے ہ

کہا

زرتاشہ اور مصطفیٰ نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا

دادا جان کے سامنے ان کو ہار ماننی ہی پڑی

تیار تو وہ لوگ پہلے سے ہی ہو چکے تھے

سو سب لوگوں کو مل کر اور سپیشلی دادا جان کو مل کر وہ باہر کی طرف چل پڑے

مصطفیٰ ڈرائیونگ سیٹ پر آ کر بیٹھ گیا اور حارث اس کے ساتھ والی سیٹ پر

دونوں لڑکیاں پیچھے والی سیٹس پر بیٹھی تھیں

جب سب بیٹھ گئے تو مصطفیٰ نے گاڑی چلائی

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

مصطفیٰ نے شیشے کی طرف دیکھا جس میں سے زرتاشہ باہر کا نظارہ کرتی نظر آ رہی تھی

مصطفیٰ ڈرائیونگ کرتے کرتے نظر اٹھا کر اس کو دیکھ لیتا

"پہلے گھومنے چلتے ہیں"

مصطفیٰ نے گاڑی چلاتے ہوئے کہا

"نہیں پہلے کھانا کھانے چلتے ہیں ٹینشن کی وجہ سے سارا کھانا ہضم ہو گیا ہے"

زرتاشہ نے اس کی بات کی مخالفت کرتے معصوم بنتے ہوئے کہا

"لیکن یہ کونسا وقت ہے کھانا کھانے کا، ابھی تو کھایا تھا" مصطفیٰ نے شیشے میں سے اس کو دیکھتے ہوئے کہا

"کھانے کا کوئی وقت تھوڑی ہوتا ہے کھانا جب بھی ٹائم ملے کھا لینا چاہیے"

زرتاشہ نے اپنی فلسفی جھاڑتے ہوئے کہا

مومنہ اور حارث نے اپنی ہنسی چھپائی

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

مصطفی نے دانت پیس کر اس کو دیکھا اور گاڑی ریسٹورنٹ کی طرف بڑھا دی

گاڑی ایک ریسٹورنٹ کے سامنے آ کر رکی چاروں گاڑی سے نکل کر ریسٹورنٹ کی طرف بڑھ گئے

ریسٹورنٹ کا فرسٹ فلور کپلز جبکہ سیکنڈ فلور فیمیلیز کیلیے مختص تھا

"میرے خیال سے ہمیں سیکنڈ فلور پر بیٹھنا چاہیے"

مصطفی نے سیڑھیوں کی طرف قدم بڑھاتے ہوئے کہا

سب اس کے پیچھے چل پڑے

وہاں پر بہت سی فیمیلیز بیٹھی ہوئیں تھیں

وہ لوگ بھی چلتے ہوئے ایک ٹیبل کے گرد آ کر بیٹھ گئے

مصطفی نے آواز دے کر ویٹر کو بلایا ویٹر ہاتھ میں مینیو کارڈ لیے ان کی طرف آیا

مصطفی کچھ کہنے ہی والا تھا کہ زرتاشہ نے اس کے ہاتھ سے مینیو کارڈ لے لیا

www.novelsclubb.com

مصطفی گھور کر اسے دیکھنے لگا

"سنو

چکن قورمہ، چکن کباب، لیگ پیس، چیسٹ پیس، اور چکن پکوڑہ ہو تو وہ بھی لیتے

آنا"

زرتاشہ نے سب کی پرواہ کیے بغیر کھانا آرڈر کر کے مینیو کارڈ ویٹر کے ہاتھ میں پکڑا

دیا

"چکن کا کچھ اور بھی ہو تو وہ بھی لیتے آنا"

مصطفی نے زرتاشہ کی طرف دیکھ کر ٹونٹ مارتے ہوئے کہا

"ہاں لیتے آنا" زرتاشہ نے اس کی بات کا کوئی خاطر خواہ اثر نہ لیتے ہوئے کہا

مصطفی نے اس کو گھورا

کچھ دیر بعد

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

مصطفی ایسے بے خیالی میں ہی زرتاشہ کی طرف دیکھ رہا تھا

"خوبصورت تو ہے"

مصطفی نے دل ہی دل میں کہا

"سڑوانسان گھوتا رہے گا تعریف نہیں کرے گا"

اس کی نظروں کی تپش خود پر محسوس کرتے زرتاشہ بھی دل میں ہی بولی

"تعریف تو بلکل نہیں کروں گا خواہ مخواہ سر چڑھ جاؤ گی" مصطفی نے دل میں جواب دیا

ابھی ان کے دلوں کی جنگ چل ہی رہی تھی کہ دو ویٹرز ان کا کھانا لے کر آئے اور ان کے سامنے رکھنا شروع کر دیا

ویٹرز کے جانے کے بعد زرتاشہ تو بھوکے شیر کی طرح جلدی کھانے میں مصروف ہو گئی

مصطفی نے عجیب نظروں سے اس کی طرف دیکھا اور پھر مومنہ اور حارث کی

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

طرف جو پر سکون ہو کر کھا رہے تھے مصطفی نے بھی کھانا شروع کر دیا

کھانا کھانے کے بعد زرتاشہ ریسٹورنٹ کی ایک کھلی جگہ پر آکر کھڑی ہو گئی جہاں سے نیچے کا نظارہ دکھتا تھا مصطفی بھی اس کے ساتھ آکر کھڑا ہو گیا

"دھیان سے یہ نہ ہو ہوا اڑا کر لے جائے تمہیں"

مصطفی نے اس پر طنز کرتے ہوئے کہا

"اپنا خیال کرو تم، میں تو نہیں اڑوں گی"

زرتاشہ نے جواب دیتے ہوئے کہا

"اپنا خیال ہے اسی لیے تو کم کھاتا ہوں ورنہ کیا پتہ ریسٹورنٹ میں ہی پیٹ خراب ہو جائے"

مصطفی نے اپنی ہنسی دباتے ہوئے کہا

"بہت گندے ہو تم، تمہارے ساتھ کھڑا ہونا ہی فضول ہے"

www.novelsclubb.com

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

زرتاشہ اسے دیکھتے ہوئے غصے سے وہاں سے چلی گئی

مصطفی نے ایک نظر اس کو جاتے دیکھا اور پھر باہر دیکھنے لگا

زرتاشہ تیز چلتی ہوئی سیڑھیاں اتر رہی تھی اچانک اس کا پیر پھسلا اور وہ لڑھکتی ہوئی نیچے جا گری اس کی چیخ بھی نہ نکل پائی آخری سیڑھی پر اس کا ماتھا لگا اور اس میں سے خون بہنے لگا

زرتاشہ بیہوش ہو چکی تھی

ایک ویٹر نے اس کو دیکھا اور بھاگتا ہوا مصطفی کی طرف آیا

"سر، وہ آپکی بیوی سیڑھیوں سے گر گئی ہے"

ویٹر نے جلدی جلدی کہا

"میری بیوی کہاں سے آئی" مصطفی نے بے دھیانی سے کہا پھر ایک دم اسے زرتاشہ کا خیال آیا اور وہ ویٹر کو دیکھتا سیڑھیوں کی طرف بھاگا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

مصطفیٰ بھاگتا ہوا سیڑھیوں کی طرف آیا زرتاشہ آخری سیڑھی کے پاس بیہوش پڑی تھی وہ اس کے پاس آیا اور اس کا سر اپنی گود میں رکھ کر اسے اٹھانے لگا

مصطفیٰ کو بھاگتا دیکھ کر مومنہ اور حارث جو اور چیزوں کا جائزہ لینے میں مصروف تھے ،وہ بھی بھاگتے ہوئے اس کے پیچھے آئے

"زرتاشہ ،زرتاشہ "مومنہ بھی پریشانی سے گھٹنوں کے بل اس کے ساتھ بیٹھ کر اسے اٹھانے لگی

مصطفیٰ نے اس کو اپنے بازؤں میں اٹھالیا

"حارث کار کا دروازہ کھولو" یہ کہ کر وہ کار کی طرف دوڑا حارث اس کے آگے تھا اس نے جلدی سے جا کر کار کی پچھلی سیٹس کا دروازہ کھولا

مصطفیٰ نے زرتاشہ کو پچھلی سیٹ پر لٹایا مومنہ بھی دوسری طرف سے آکر بیٹھ گئی اور زرتاشہ کا سر اپنی گود میں رکھ لیا

حارث فرنٹ سیٹ پر بیٹھ گیا مصطفیٰ ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھا اور ہاسپٹل کی طرف

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

گاڑی چلادی

ڈاکٹر زرتاشہ کا چیک اپ کر رہے تھے مصطفی، حارث اور مومنہ پریشانی سے باہر کھڑے تھے سب سے زیادہ پریشان حارث تھا وہ پریشانی سے سر پکڑ کر ایک طرف رکھے بینچ پر بیٹھ گیا

مومنہ اور مصطفی پاس ہی پریشان سے کھڑے تھے

"مصطفی بھائی ہمیں گھر والوں کو فون کر کے بتا دینا چاہیے"

مومنہ نے فکر مندی سے مصطفی سے کہا

"نہیں مومنہ دادا جان کی طبیعت پہلے خراب ہے اور زیادہ نہ بگڑ جائے، زرتاشہ ابھی ٹھیک ہو جائے گی"

مومنہ نے اثبات میں سر ہلایا اور ڈاکٹر کے روم کی طرف دیکھنے لگی

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

مصطفی چلتا ہوا حارث کے پاس آکر بیٹھا اور اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا حارث نے زخمی سا مسکرا کر اسے دیکھا اور پھر زمین کی طرف دیکھنے لگا

حارث کی آنکھوں میں آنسو دیکھ کر مصطفی ٹھٹکا یہ ثبوت اس بات کیلیئے کافی تھے کہ حارث زرتاشہ کو پسند کرتا ہے

اسے وہ لمحے یاد آنے لگے جب وہ پریشانی سے زرتاشہ کو اٹھائے کار کی طرف لا رہا تھا

اس نے اپنے خیالوں کو جھٹکا اور روم کی طرف دیکھنے لگا

----

www.novelsclubb.com

تھوڑی دیر کے بعد ڈاکٹر روم سے باہر آئے سب ان کی طرف بڑھے

"پیشنٹ اب بلکل ٹھیک ہیں آپ مل سکتے ہیں انہیں" ڈاکٹر نے مسکرا کر تینوں کی طرف دیکھ کر کہا

حارث اور مومنہ اس سے ملنے کمرے کی طرف چل دیے مصطفی نے ڈاکٹر کا شکریہ

ادا کیا اور وہ بھی ان کے پیچھے چل پڑا

زرتاشہ بیڈ پر لیٹی ہوئی تھی مومنہ اور حارث اس کی دونوں طرف آکر بیٹھ گئے

ان دونوں کو دیکھ کر زرتاشہ اٹھ کر بیٹھنے لگی

"تم اٹھو نہیں پھر سر درد کرے گا"

حارث نے اسے اٹھنے سے منع کیا

"نہیں میں ٹھیک ہوں"

زرتاشہ نے ہلکا سا مسکا کر کہا اور اٹھ کر بیٹھ گئی

"سوری زرتاشہ، یہ میری وجہ سے ہوا ہے میں نے ہی تمہیں ہیل پہننے کو بولا تھا"

مومنہ نے شرمندگی سے اسے دیکھتے ہوئے کہا

مصطفیٰ اب روم کے دروازے کے پاس دیوار سے ٹیک لگا کر کھڑا تھا

"نہیں تمہاری وجہ سے کچھ نہیں ہوا، کسی کی وجہ سے کچھ نہیں ہوا غلطی میری اپنی تھی"

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

اس نے مصطفی کی طرف دیکھتے ہوئے کہا

"اچھااب گھر چلتے ہیں نامجھے بھوک لگی ہے"

زرتاشہ جوش سے بولی وہ پھر سے اپنی ٹون میں واپس آچکی تھی

اسے کی بات پر حادث اور مومنہ نے مسکرا کر اسے دیکھا البتہ مصطفی کا چہرہ سپاٹ تھا

ڈاکٹر سے میڈیسن لکھوانے کے بعد وہ لوگ گھر کیلیے روانہ ہوگئے

سب گھر والے اپنے کاموں میں مصروف تھے داداجان کی طبیعت بھی اب سنبھل چکی تھی اور وہ حسب معمول صوفے پر بیٹھے چائے پی رہے تھے اور اخبار پڑھنے میں مصروف تھے

مصطفی کی گاڑی کی آواز آئی سب اس کی طرف متوجہ ہوئے

"اتنی جلدی آگئے یہ لوگ" داداجان نے صوفے سے اٹھتے ہوئے کہا

مصطفی زرتاشہ مومنہ اور حارث گھر کے اندر آئے

"زرتاشہ بیٹا" فضا بیگم اس کے سر پر چوٹ دیکھ کر پریشانی سے اس کی طرف بڑھی

"کیا ہوا ہے یہ کیسے ہوا ہے" انھوں نے ایک ساتھ دو سوال کر ڈالے

"کچھ نہیں امی، سیڑھیوں سے گر گئی تھی اب بلکل ٹھیک ہوں"

زرتاشہ نے اسے تسلی دیتے ہوئے کہا

"میری بچی سیڑھیوں سے گر گئی اور تم لوگوں نے ہمیں بتایا بھی نہیں"

دادا جان نے زرتاشہ کے سر پر ہاتھ رکھ کر باقی لوگوں سے شکایت کی

"دادا جان ہم نے سوچا آپ کی طبیعت بھی خراب ہے تو زرتاشہ کا سن کر اور خراب نہ ہو جائے" مومنہ نے۔صفائی دیتے ہوئے کہا

مصطفی اپنے کمرے کی طرف چلا گیا زرتاشہ نے اس کو جاتا دیکھا اس کے اس رویے کو وہ خاص طور پر نوٹ کر رہی تھی

"امی بھوک لگی ہے جلدی سے کھانا لگا دیں نا"

زرتاشہ نے بچوں کی طرح کہا فضا بیگم کو اس کی معصومیت پر بے حد پیار آیا

"میں ابھی لگاتی ہوں بس تھوڑی دیر ہے بننے میں تم لوگ منہ ہاتھ دھو کر آ جاؤ"

فضا بیگم کچن کی طرف چلی گئیں اور وہ لوگ اپنے اپنے کمروں کی طرف

(کچھ دیر بعد)

کھانے کی میز پر سب لوگ موجود تھے زرتاشہ بار بار مصطفی کی طرف دیکھتی لیکن وہ اسے مکمل اگنور کیے کھانا کھانے میں مصروف تھا

"کھڑوس" زرتاشہ نے دل میں سوچا اور کھانا کھانے میں مصروف ہو گئی

"بیٹا چھٹیاں کتنے دن کی ہیں تمہاری"

تسنیم بیگم نے کھانا کھاتے ہوئے مصطفی سے پوچھا

"دس دن کی، اب نو دن کی رہ گئی ہیں" مصطفی نے کھانے سے رک کر جواب دیا اور

پھر کھانا کھانے لگا

"صرف دس دن، بیٹا اب تم آئے ہو تو میں ایسے نہیں جانے دوں گی تمہیں میں چاہتی ہوں پھر تمہاری انھی چھٹیوں میں تمہاری اور حارث کی شادی کر دی جائے" تسنیم بیگم نے اپنی خواہش ظاہر کرتے ہوئے کہا ان کی بات پر مصطفی نے کھانا روک کر چونک کر ان کی طرف دیکھا حارث بھی انھی کی طرف دیکھ رہا تھا

"ایسے مت دیکھو مجھے تمہارے دادا جان کی بھی یہی خواہش ہے" تسنیم بیگم نے دونوں بیٹوں کی طرف دیکھتے ہوئے کہا

"ہاں بلکل، میں چاہتا ہوں دونوں پوتوں کے سر پر سہرا دیکھوں اور پھر ان کے بھی بچے دیکھوں"

دادا جان نے جوش سے کہا

"امی مجھے ابھی بلکل شادی نہیں کرنی آپ کو اپنے بیٹے کی شادی کرنی ہے نا تو آپ حارث کی شادی کر دیں زرتاشہ کے ساتھ میں پھر کبھی کر لوں گا"

مصطفیٰ نے اپنی طرف سے نارمل لہجہ رکھتے ہوئے کہا

مومنہ اور زرتاشہ دونوں نے چونک کر اسے دیکھا حارث کا بھی یہی حال تھا

"یہ کب ہوا" داداجان نے حارث کی طرف دیکھتے ہوئے کہا حارث نظریں چرانے لگا

"نہیں داداجان بھائی تو ایسے ہی۔۔۔۔

"اچھا تو تم زرتاشہ کو پسند نہیں کرتے" مصطفیٰ نے چہرے پر مسکراہٹ لیے پوچھا

"ہاں، نہیں وہ۔۔

حارث بوکھلانے لگا

www.novelsclubb.com

"اچھا ٹھیک ہے تمہیں زرتاشہ سے شادی نہیں کرنی تو کوئی بات نہیں زرتاشہ کیلیے کوئی لڑکوں کی کمی ہے"

داداجان نے بھی مصطفیٰ کو آنکھ مارتے ہوئے کہا

"نہیں نہیں" حارث جلدی سے بولا پورے گھر کی نظریں اس پر ہی تھیں

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"میرا مطلب ہے۔۔۔۔اچھا ٹھیک ہے" حارث نے ہار مانتے ہوئے کہا

"لیں امی جان ایک بیٹا اپ کا راضی ہو گیا اب اپن دیورانی سے اپنی بہو کا ہاتھ مانگیں اور اپنی خواہش پوری کر لیں"

مصطفی نے خوش ہوتے ہوئے کہا یہ تو وہ ہی جانتا تھا کہ اندر کیسی جنگ چھڑی ہے اسکا دل کر رہا تھا کہ ابھی اٹھ کر سب سے کہے کہ زرتاشہ صرف اس کی ہے اسے کوئی مجھ سے نہیں چھین سکتا لیکن وہ چپ تھا کیونکہ زرتاشہ اس کے بھائی کی پسند تھی

"بھئی ہمیں کیا اعتراض ہو گا اگر ہماری بیٹی راضی تو ہم بھی راضی"

فضا بیگم نے سوالیہ نظروں سے زرتاشہ کی طرف دیکھا زرتاشہ نے حارث کی طرف دیکھا وہ اسی کی طرف جواب طلب نظروں سے دیکھ رہا تھا

وہ تو کسی اور کو پسند بھی نہیں کرتی تھی تو حارث اس کیلیئے ایک اچھی چوائس تھی

اس نے مسکرا کر اثبات میں سر ہلایا اور سر جھکا کر شرمانے لگی

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"بہت بہت مبارک ہو"سب ایک دوسرے کو مبارکباد دینے میں مصروف تھے

سوائے مومنہ کے وہ بے یقینی سے زرتاشہ کی طرف دیکھ رہی تھی اسے لگا تھا وہ منع

کر دے گی لیکن سب کچھ اس کے برعکس ہوا تھا

کھانے کے بعد مصطفی اپنے کمرے میں آگیا وہ خود سمجھ نہیں پا رہا تھا کہ وہ کیوں بے

چین ہے زرتاشہ کیلیے تو اس کے دل میں کچھ بھی نہیں تھا تو یہ اچانک احساس کہاں

سے آگیا تھا

اب جو بھی تھا اسے اب زرتاشہ کو بھولنا تھا کیونکہ وہ اب اس کے بھائی کی ہونے

جا رہی تھی

پہلی دفعہ تو اسے پیار ہوا تھا اور وہ بھی اس کا نہیں ہو سکتا

"اب مجھے بس اپنی بھائی کی خوشی میں خوش ہونا ہے"

اس نے باقی سارے خیالوں کو جھٹک کر خود سے ہی کہا اس نے یہی سوچا کہ وہ کراچی واپس چلا جائے گا اور سب بھول جائے گا

فضا بیگم گھر کی صفائی کر رہی تھی اور کروا رہی تھیں

تسنیم بیگم صوفے پر آکر بیٹھیں اور فضا بیگم کو اشارے سے اپنے پاس بلایا وہ نوکروں کو کام سونپتی ان کے ساتھ آکر بیٹھ گئیں

"جی بھابھی" وہ ان کے پاس بیٹھ کر سوالیہ نظروں سے انہیں دیکھتے پوچھنے لگیں

"فضا تم زرتاشہ سے ایک دفعہ خود بات کر لو اسے کوئی اعتراض تو نہیں ہوگا لیکن پوچھنا ہمارا فرض بنتا ہے اگر وہ رضامند ہے تو ہم مصطفیٰ کے واپس جانے سے پہلے شادی کرنا چاہتے ہیں"

انھوں نے مسکرا کر اپنی بات پوری کی

"بھابھی آپ فکر مت کریں میں ابھی زرتاشہ سے بات کرتی ہوں"

فضا بیگم ان سے کہتی وہاں سے اٹھی اور سیڑھیوں کی طرف بڑھ گئیں

مومنہ پریشانی سے کمرے میں بیٹھی آج کے بارے میں سوچ رہی تھی وہ کبھی ایسا ہونے نہیں دے سکتی تھی لیکن وہ اس وقت کچھ کر بھی نہیں سکتی تھی

وہ تیزی سے اپنا دماغ چلا رہی تھی کیونکہ اس نے جلدی سے کوئی حل سوچنا تھا

زرتاشہ بھی اس کے پاس بیٹھی اسی بارے میں سوچ رہی تھی وہ تو یہی سوچنے میں مصروف تھی کہ مصطفی کو حادثے کا کیسے پتا چلا؟ اس نے خود ہی بتایا ہو گا

اس نے اپنی سوال کا خود ہی جواب دیا اور سارے خیالوں کو چھوڑ کر اپنی شادی کے بارے میں سوچنے لگی

اتنے میں فضا بیگم کمرے میں آئی زرتاشہ اور مومنہ انہیں دیکھ کر کھڑی ہو گئیں

"بیٹھو بیٹا" انہوں نے دونوں کو بیٹھنے کا اشارہ کیا اور زرتاشہ کے پاس آ کر بیٹھ گئیں

"زرتاشہ بیٹا تم آج جو کھانے کی میز پر بات ہوئی اسی بارے میں پوچھنا تھا تم سے"

زرتاشہ غور سے بات سننے لگی

فضا بیگم نے اپنی بات جاری رکھتے ہوئے کہا

"حارث اچھا لڑکا ہے مجھے تو وہ تمہارے لیے بلکل مناسب لگتا ہے لیکن تمہاری مرضی کے بغیر ہم کچھ نہیں کریں گے تم بتاؤ تم راضی ہو اس رشتے پر"

فضا بیگم نے اس کا ہاتھ پکڑ کر شفقت سے اسے دیکھتے ہوئے کہا

زرتاشہ نے ان کی طرف دیکھا اور تھوڑا شرما کر بولی

"امی آپ لوگوں کو کوئی اعتراض نہیں تو مجھے کیا اعتراض ہو سکتا ہے"

فضا بیگم نے پیار سے اس کے سر پر ہاتھ پھیرا

"مومنہ بیٹا" انہوں نے پاس بیٹھی مومنہ کو مخاطب کیا وہ ایک دم خیالوں سے باہر آئی

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"جی،جی آنٹی"

"بیٹا شادی کی تیاریاں ابھی سے شروع کردو تسنیم بھابھی نے کہا ہے کہ مصطفی کے واپس جانے سے پہلے وہ شادی کرنا چاہتے ہیں کچھ ہی دن بچے ہیں"

مومنہ نے بے دھیانی سے ان کی بات سنی

"مومنہ بیٹا تم سن رہی ہو نا"

فضا بیگم نے اسے خیالوں میں گم دیکھا تو کہا

"جی آنٹی سن رہی ہوں" اس نے غور سے انہیں دیکھتے ہوئے کہا

"اچھا تم لوگ اپنی طرف سے کوئی تیاری کرنا چاہو تو کرلینا میں سب کو خوشخبری دے کر آتی ہوں"

فضا بیگم نے مسکرا کرا نہیں دیکھا اور کمرے سے باہر چلی گئیں

تسنیم بیگم صوفے پر بیٹھی فضا بیگم کا انتظار کر رہیں تھیں زرتاشہ کے کمرے سے نکل کر فضا بیگم ان کے پاس آکر بیٹھی

تسنیم بیگم جواب طلب نظروں سے انہیں دیکھنے لگی

"زرتاشہ کو کوئی اعتراض نہیں ہے" فضا بیگم نے مسکرا کر کہا

"یہ تو بہت اچھی بات ہے میں ابھی ابا جان کو بتا کر آتی ہوں" تسنیم بیگم دادا جان کو بتانے چلی گئیں فضا بیگم بھی نادر صاحب کو بتانے چل پڑیں

شام تک یہ بات پورے گھر کو پتہ لگ چکی تھی

مصطفیٰ اب بلکل ضبط کیے ہوئے تھا مومنہ بھی ابھی پر سکون تھی

شام کو دادا جان نے سب گھر والوں کو اپنے کمرے میں بلایا

سب گھر والے دادا جان کے کمرے میں جمع تھے پتا تو تھا نہیں کہ کیا بات ہونے

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

والی ہے لیکن پھر بھی سب کو داداجان کی بات سننے کا اشتیاق تھا

مصطفی کی نظریں نا چاہتے ہوئے بھی بار بار زرتاشہ کی طرف اٹھ جاتی تھیں اور

مومنہ اس چیز کو بہت نوٹ کر رہی تھی وہ مصطفی کی نظروں کا مفہوم اچھی طرح

سمجھ رہی تھی

اسے کیا کرنا ہے یہ تو اس نے سوچ لیا تھا اسی لیے وہ پر سکون تھی

دوسری طرف حارث بھی زرتاشہ کو ہی دیکھ رہا تھا لیکن وہ تو اس سے بے نیاز کھڑی

تھی حارث کو یہ بات تھوڑی عجیب لگی لیکن یہ سوچ کر کہ وہ خود راضی ہوئی ہے

اس نے اپنے خیال کو جھٹکا

تھوڑی دیر کے بعد داداجان نے سب گھر والوں کو اپنی طرف متوجہ کیا

"یہ تو آپ لوگ جانتے ہی ہوں گے کہ میں نے آپ لوگوں کو کیوں بلایا ہے"

سب غور سے داداجان کی طرف دیکھ رہے تھے

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"ویسے تو مصطفی بڑا بیٹا ہے پہلے اس کی شادی ہونی چاہیے اور ہم بھی یہی چاہتے تھے لیکن مصطفی چونکہ ابھی شادی نہیں کرنا چاہتا تو ہم نے حارث اور زرتاشہ کی شادی کا فیصلہ کیا ہے آپ لوگوں میں سے کسی کو کوئی اعتراض تو نہیں ہے"

دادا جان نے سب کی طرف دیکھتے ہوئے کہا سب مسکرائے اور نفی میں سر ہلایا

مصطفی بلکل ضبط کر کے بیٹھا تھا

دادا جان بھی سب کو دیکھ کر مسکرائے

"مصطفی کے جانے سے پہلے یہ شادی کرنی ہے تو شادی ایک ہفتے بعد ہو گی اس پر کسی کو کوئی اعتراض ہے"

سب نے ایک دفعہ پھر نفی میں سر ہلایا

اب مصطفی کو اپنا ضبط ٹوٹتا ہوا محسوس ہو رہا تھا وہ بس جلدی سے یہاں سے جانا چاہتا تھا

"تو پھر شروع کر دو سب شادی کی تیاریاں میرے پوتے کی شادی ہے دھوم دھام

سے ہونی چاہیے"

دادا جان نے جوش سے کہا

سب خوش ہو گئے

زرتاشہ کے چہرے پر مسکراہٹ آئی اس کی مسکراہٹ دیکھ کر حارث مطمئن ہو گیا

تھوڑی دیر وہاں بیٹھنے کے بعد سب اپنے اپنے کمروں کی طرف چلے گئے

کمرے میں آکر مصطفی نے دروازہ بند کیا اور بوجھل قدموں سے چلتے ہوئے بیڈ کی طرف آیا

اس کا دماغ پھٹا جا رہا تھا زرتاشہ سے اسے اتنی محبت ہو گئی یہ تو اسے خود بھی پتا نہیں تھا

بھائی کی محبت میں آکر وہ کسی کو کچھ بتا نہیں رہا تھا لیکن اب اس کا دل کر رہا تھا سب کو

سب کچھ جا کر بتا دے

ضبط سے اس کی آنکھیں لال ہو چکی تھی وہ گھٹنوں کے بل زمین پر بیٹھ گیا

وہ جو آج تک خود کو مضبوط رکھے ہوئے تھا ایک لڑکی کی محبت نے اس کو کمزور کر دیا تھا

دو آنسو اس کے ضبط کو توڑتے ہوئے اس کی آنکھوں سے نکل کر گالوں تک آئی

اس نے کبھی نہیں سوچا تھا کہ اسے محبت ہو گی لیکن اب اسے اس شدت سے محبت ہو گئی تھی جو کسی مرد کو بھی رلا سکتی تھی

www.novelsclubb.com

شادی کی تیاریاں تو شروع ہو چکی تھیں معمول کے کام بھی ساتھ ساتھ چل رہے تھے

دادا جان اپنے کمرے میں کرسی پر بیٹھے ایک ڈائری اٹھائے اس میں سے نمبر ڈھونڈ

رہے تھے

اپنے پوتے کی شادی پر ان کا اپنے پرانے سے پرانے دوستوں کو بھی بلانے کا ارادہ تھا

ابھی وہ اسی کام میں مصروف تھے کہ تسنیم بیگم ان کیلیے چائے لے کر کمرے میں داخل ہوئیں

چائے کو سائیڈ ٹیبل پر رکھ کر وہ ان کے ساتھ رکھی کرسی پر آکر بیٹھ گئیں

"کدھر مصروف ہیں آپ ابا جان"

ان کو مصروف پا کر تسنیم بیگم نے پوچھا

"میرے پوتے کی شادی ہے اپنے سب دوستوں کو بلانا ہے انھی کے نمبر ڈھونڈ رہا تھا"

بات ختم کر کے دادا جان نے ڈائری سائیڈ پر رکھی اور ان کی طرف متوجہ ہوا

"تم بتاو کوئی ضروری بات تھی" دادا جان نے ان کے آنے کا مقصد پوچھا

"جی ابا جان اپنے ایک بیٹے کی شادی تو میں کر رہی ہوں میں لیکن مجھے یہی فکر کھائی

جا رہی ہے کہ لوگ کیا کہیں گے بڑے سے پہلے چھوٹے کی شادی کر دی، تو میں

سوچ رہی ہوں مصطفی کی شادی بھی ساتھ ہی کر دوں"

بات ختم کر کے تسنیم بیگم نے ان کی طرف دیکھا

"وہ سب تو ٹھیک ہے بیٹا لیکن مصطفی تو ابھی خود شادی نہیں کرنا چاہتا"

"آپ اس کی فکر مت کریں شادی کیلیے میں منالوں گی اس کو"

تسنیم بیگم نے ان کا خدشہ دور کرتے ہوئے کہا

"تو کوئی لڑکی ہے تمہاری نظر میں مصطفی کیلیے"

دادا جان نے سوالیہ انداز میں پوچھا

".جی ابا جان اپنی مومنہ ہے نا بہت اچھی بچی ہے مصطفی کو بھی سنبھال لے گی

اسطرح گھر کی بچیاں گھر میں ہی آجائیں گی"

تسنیم بیگم نے خوشی سے بتاتے ہوئے کہا

دادا جان کچھ سوچنے لگے

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

کچھ دیر سوچنے کے بعد وہ بولے

"بات تو سہی ہے تمہاری تم یہ بتاؤ تم نے صابر اور تبسم سے بات کر لی"

"نہیں ابا جان میں نے سوچا آپ بات کریں ان سے تو زیادہ بہتر رہے گا"

تسنیم بیگم نے ان کو دیکھتے ہوئے کہا

"پہلے تو ہم مومنہ اور مصطفی سے پوچھے گے اور یہ بات سب کے سامنے ہو گی"

دادا جان نے کچھ سوچ کر فیصلہ دیا

"ٹھیک ہے ابا جان"

تبسم بیگم بھی ان کو کہتی اٹھ کھڑی ہوئیں اور کمرے سے باہر کی طرف چل دی

فضا بیگم زرتاشہ اور مومنہ کے کمرے میں آئیں

"مومنہ بیٹا میں تو آج نہیں آسکتی مجھے گھر ہر کام ہیں تم ایسا کرو زرتاشہ کو لے کر

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

مصطفی کے ساتھ چلی جاؤ"

فضا بیگم جو کچھ دیر پہلے انہیں شاپنگ کیلیئے تیار ہونے کا کہ کر گئی تھی گھر کے کاموں کی وجہ سے نعزرت کر رہیں تھیں

"آنٹی کوئی بات نہیں میں اور زرتاشہ مصطفی کے ساتھ چلیں جائیں گے"

مومنہ نے ایک نظر زرتاشہ کو اور پھر فضا بیگم کو دیکھ کر مصطفی پر زور دیتے ہوئے کہا

زرتاشہ نے سر اٹھا کر عجیب نظروں سے اسے دیکھا اس کی اس بات کا وہ مطلب نہیں سمجھ پائی تھی

"ٹھیک ہے بیٹا تم ابھی جا کر مصطفی کو بلا لو اور شام سے پہلے واپس آجانا ٹھیک ہے"

فضا بیگم نے اسے سمجھاتے ہوئے کہا

"ٹھیک ہے آنٹی" اس نے مسکرا کر کہا فضا بیگم بھی اسکے سر پر پیار کرتی وہاں سے چلی گئیں

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"مصطفی بھائی، مصطفی بھائی دروازہ کھولیں"

دروازہ کھٹکنے اور مومنہ کی آواز پر اس کی آنکھ کھلی

اس نے خود کو وہیں بیڈ کے پاس نیچے ہی لیٹے پایا اپنی آنکھوں کو ملتے وہ اٹھا جو رونے کی وجہ سے سوجی ہوئیں تھیں

آج بچپن کے بعد سے وہ شاید آج رویا تھا وہ بھی اپنی اس محبت کیلیے جو کسی اور کی ہونے جا رہی تھی

مومنہ ابھی بھی دروازہ کھٹکٹا کر اسے پکارنے میں مصروف تھی

خود کو سنبھالتا وہ اٹھا اور جا کر دروازہ کھولا

"مصطفی بھائی"

مومنہ ابھی کوئی بات کرنے ہی والی تھی کہ اس کی سوجی آنکھیں اور بکھرے بال

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

دیکھ کر حیرانی سے اسے دیکھنے لگی

"آپ سو رہے تھے کیا"

"ہاں لیکن اب جاگ گیا ہوں کوئی کام تھا تمہیں"

مصطفی نے دروازے سے ہٹ کر اندر آتے ہوئے کہا مومنہ بھی اس کے پیچھے پیچھے کمرے کے اندر آئی

"وہ مجھے فضا آنٹی نے بھیجا تھا کہ آپ کو کہ دوں کہ مجھے اور زرتاشہ کو شاپنگ پر لے جائیں،،، لیکن آپ کی نیند پوری نہیں ہوئی تو کوئی بات نہیں ہم پھر کبھی چلے جائیں گے"

"میں نے کہا نا اب جاگ گیا ہوں بس تھوڑا سا ٹائم دو تیار ہو کر آتا ہوں"

مصطفی نے روکھے لہجے میں کہا اس کے لہجے میں تلخی دیکھ کر مومنہ کے چہرے پر معنی خیز مسکراہٹ آئی اور وہ اسے دیکھتی بنا کچھ کہے کمرے سے باہر چلی گئی

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

مومنہ کے جانے کے بعد مصطفی فریش ہونے کیلیے چلا گیا

کچھ دیر کے بعد چینج کر کے وہ باہر آیا آئینے کے سامنے کھڑے ہو کر خود کو دیکھنے لگا

اس نے آج سے پہلے خود کو اتنا بے بس نہیں پایا تھا

اسے لگا تھا وہ آسانی سے زرتاشہ سے دور ہو جائے گا لیکن اب اس سے دور جانے کے خیال سے ہی اسے تکلیف ہو رہی تھی

اس نے نہیں سوچا تھا کہ اس کا پیار اتنی شدت اختیار کر لے گا کہ وہ چاہ کر بھی اس سے دور نہیں جا پائے گا

شیشے کے سامنے کھڑا وہ انہی سوچوں میں گم اپنی قمیض کے بٹن بند کر رہا تھا

اسے نہیں پتا تھا اب آگے کیا ہونا سب کچھ وقت پر چھوڑ کر اس نے اپنے دماغ کو تمام خیالوں سے آزاد کرایا اور کمرے سے باہر نکل کر ساتھ والے کمرے (زرتاشہ کا کمرہ) کے سامنے جا کر کھڑا ہو گیا

تھوڑی دیر وہ ہوں ہی کھڑا رہا دروازہ کھٹکائے بنا اسے اندر جانا مناسب نہ لگا وہ دروازہ کھٹکانے لگا

مومنہ اور زرتاشہ تیار بیٹھی مصطفی کا انتظار کر رہیں تھیں

دروازہ کھٹکنے کی آواز پر انہوں نے ایک ساتھ دروازے کی طرف دیکھا

"لگتا ہے آ گئے" مومنہ یہ کہ کر دروازہ کھولنے کیلیے اٹھی

"تم بیٹھو میں دیکھتی ہوں"

زرتاشہ نے اس کو بیٹھنے کا اشارہ کیا اور خود اٹھ کر دروازہ کھولا

زرتاشہ کو سامنے دیکھ کر مصطفی نظر ہٹانا بھول گیا

"ہیلو" زرتاشہ نے اس کے سامنے چٹکی بجائی

"ہا، ہاں" مصطفی نے چونک کر اس کی طرف دیکھا

"تیار ہو گئے،، بن لیا شہزادہ اب چلیں اگر آپ کی اجازت ہو تو"

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

زرتاشہ نے اس پر ٹونٹ مارتے ہوئے کہا

"ہمم چلیں"

مصطفی نے زرتاشہ کے خیال کے برعکس سرد لہجے میں کہا۔اسے تو لگا تھا وہ اس کے ساتھ لڑے گا جیسے پہلے لڑتا تھا لیکن اس کے سرد لہجے نے زرتاشہ کو تشویش میں ڈال دیا

مومنہ بیگ اٹھاتی وہاں آئی

"کھڑے کیوں ہو تم دونوں چلو پہلے ہی دیر ہو گئی ہے"

مومنہ ان دونوں کی سائیڈ سے راستہ بناتی باہر نکلی

مصطفی نے ایک نظر زرتاشہ کو دیکھا اور مومنہ کی پیچھے چل پڑا زرتاشہ بھی اسکے پیچھے چل پڑی

اسکی خاموش نظروں کا مفہوم وہ نہیں سمجھ پائی تھی لیکن کچھ تو تھا جو زرتاشہ کے دل میں بھی کھٹک رہا تھا

www.novelsclubb.com

شاپنگ کے دوران بھی وہ زیادہ بات نہیں کر رہا تھا اور زرتاشہ اسے نوٹ کیے جا رہی تھی مومنہ اسے کبھی ایک دکان پر کھینچ لے جاتی تو کبھی دوسری کی طرف اور مصطفیٰ ہاتھوں میں شاپنگ بیگ لیے ان کے پیچھے پیچھے گھوم رہا تھا

زرتاشہ اس کی خاموشی کو محسوس کر رہی تھی وہ جان بوجھ اسے کسی نہ کسی بہانے سے بلاتی اس سے بات کرنے کی کوشش کرتی لیکن وہ ہر بات کا مختصر ہی جواب دیتا

شاپنگ کرنے کے بعد وہ لوگ واپس آ رہے تھے مصطفیٰ خاموشی سے ڈرائیو کر رہا تھا اور وہ دونوں پیچھے والی سیٹس پر بیٹھیں تھیں

"ارے، ارے کار روکو، کار روکو"

آئسکریم والے کو دیکھ کر زرتاشہ نے چلانا شروع کر دیا

مصطفیٰ نے بوکھلا کر گاڑی روکی

"کیاہوا"مڑ کراس کی طرف تعجب سے دیکھا

"وہ دیکھو آئسکریم والا، مجھے آئسکریم کھانی ہے پلیز"

زرتاشہ نے گاڑی سے باہر اشارہ کر کے معصوم صورت بنا کر کہا

اس کے اشارے پر مومنہ اور مصطفی نے بھی باہر دیکھا

مصطفی نے کچھ کہے بنا باہر جانے کیلیے دروازہ کھولا

"مصطفی روکو"مومنہ کی آواز پر اس نے گردن موڑ کراس کی طرف دیکھا

"میں لے آتی ہوں تم بیٹھو اس کے ساتھ"مومنہ نے مسکرا کر کہا اور کار کا دروازہ کھولنے لگی

www.novelsclubb.com

مصطفی نے کوئی جواب نہ دیا وہ گاڑی سے نکل کر آئسکریم لینے چلی گئی

گاڑی میں اب صرف مصطفی اور زرتاشہ بیٹھے تھے مصطفی اسے گاڑی کے شیشے سے دیکھ رہا تھا اور جب وہ دیکھتی تو نظر دوسری طرف پھیر لیتا

"کوئی مسئلہ ہے کیا تمہارے ساتھ"

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

زرتاشہ نے اسکی سیٹ سے اپنی کونی ٹکا کر تھوڑا آگے ہوتے ہوئے کہا

"نہیں"

"تو پھر اتنے چپ چپ کیوں رہنے لگے ہو پہلے تو ہر بات پر مقابلہ کرتے تھے"

زرتاشہ نے ہونٹ مچوڑ کر کہا

مومنہ آئسکریم والے کے پاس کھڑی انہیں ہی دیکھ رہی تھی

مصطفی نے مڑ کر اس کی طرف دیکھا اس کا دل کیا ابھی اس کو یہاں سے بھگا کر لے جائے سب کو چیخ چیخ کر بتائے کہ زرتاشہ صرف اسی کی ہے لیکن پھر حارث کا خیال آتے ہی اس نے اپنا چہرہ پھیرا

"میں تو ویسا ہی ہوں تم شائید کچھ زیادہ ہی نوٹ کر رہی ہو مجھے"

کرب کی ایک لہر اس کے چہرے پر سے دوڑی

"ہاں شائید"

یہ کہ کر زرتاشہ سیدھی ہو کر بیٹھ گئی

اتنے میں مومنہ ان کیلیے آئسکریم لے کر آئی

آئسکریم کھانے کے بعد وہ گھر کی طرف روانہ ہو گئے

تسنیم بیگم نے آج درزی کو بلایا تھا گھر کے باقی لوگوں کے کپڑوں کے ساتھ ساتھ انہیں حارث کی شیروانی بھی انہی سے سلوانی تھی

"حارث بیٹا ادھر آؤ"

حارث جو کہیں باہر جا رہا تھا تسنیم بیگم کے آواز دینے پر ان کی طرف آیا

"یہ ہے میرا بیٹا اس کا ناپ لے لیں اور ایک اچھی سی شیروانی بنا دیں اس کے ناپ کی"

انہوں نے حارث کی طرف اشارہ کر کے درزی سے کہا

درزی حارث کا ناپ لینے لگا ناپ لینے کے بعد تسنیم بیگم نے ان کو کچھ ہدائیتیں کر

کے بھیج دیا

درزی کے جانے کے بعد حارث ان کی طرف متوجہ ہوا

"کیاامی، شیر وانی ہم ریڈی میڈ بھی تو لے سکتے ہیں اس کی کیا ضرورت تھی"

"چپ کرو کیوں ضرورت نہیں تھی میں اپنی پسند کی اچھی سی شیر وانی بنواؤں گی اپنے بیٹے کیلیے"

انہوں نے پیار سے اس کے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا

"اور تم فکر مت کرو دلہن کا جوڑا بھی میں خود پسند کر کے لاؤں گی"

ان کی بات پر حارث مسکرایا

"اچھاامی زرتاشہ نظر نہیں آرہی کہیں"

حارث نے ادھر ادھر دیکھتے ہوئے کہا

"اچھا ابھی سے ماں کے سامنے بیوی کی باتیں کرنے لگ گئے"

حارث نے ان کی اس بات پر سر کھجایا

"وہ بازار تک گئی ہے ابھی آتی ہو گی"

تسنیم بیگم نے مسکرا کر کہا

ابھی وہ دونوں وہیں کھڑے تھے کہ زرتاشہ اور مومنہ مصطفی کے ساتھ اندر آئیں

زرتاشہ کو دیکھ کر حارث کھڑا ہوا اور مسکرا کر اسے دیکھنے لگا

مصطفی اور مومنہ کی نظریں ان دونوں پر ہی تھیں

مصطفی تو اگنور کرتا اندر چلا گیا

"ارے زرتاشہ یہاں کیوں کھڑی ہو گئی ہو چلو نا"

مومنہ نے اس کو زبردستی دھکیلتے ہوئے کہا

زرتاشہ نے ایک نظر حارث کو دیکھا اور مومنہ کے ساتھ چل پڑی

حارث مسکراتے ہوئے اسے جاتا دیکھتا رہا

----

www.novelsclubb.com

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

رات کا وقت تھا سب اپنے اپنے کمروں میں سو رہے تھے

مومنہ بھی زرتاشہ کے ساتھ لیٹی سو رہی تھی

زرتاشہ آنکھیں کھولے کسی گہری سوچ میں گم تھی

اس نے یہ نوٹ کیا تھا کہ جب سے اسکی اور حارث کی بات پکی ہوئی تھی تب سے مصطفی بدلا بدلا سا تھا

وہ پہلے والا مصطفی نہیں رہا تھا جو ہر بات پر چڑ جاتا تھا

یہی سوچتے سوچتے اسے اپنی عادت کے مطابق بھوک لگ گئی اسنے مومنہ کی طرف دیکھا وہ گہری نیند میں تھے وہ آہستہ سے بیڈ سے اتری اور دبے پاؤں چلتی کمرے سے باہر آئی

وہ کچن کی طرف جا رہی تھی کہ مصطفی کی کمرے سے آتی آوازیں سن کر رکی وہ اس کے کمرے کی طرف گئی اور دروازے کے ساتھ کان لگا لیا

"نہیں یار میں بھول سکتا ہوں بھلا تمہیں بس تھوڑی مصروفیات زیادہ ہیں"

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"ایک کال تو کر سکتے تھے ناتم"

فون سے ماریہ کی آواز ابھری

"اچھانا آئندہ سے کال کرلوں گا"

ابھی وہ یہی باتیں کر رہا تھا کہ اسے دروازے پر کسی کی آہٹ محسوس ہوئی"

"اچھاماریہ میں تم سے بعد میں بات کرتاہوں"

مصطفی نے یہ کہ کر کال بند کردی اور دروازے کی طرف آیا

اس کی آخری بات سن کر زرتاشہ فوراوہاں سے بھاگی اور سیڑھیاں اترتے کچن کی طرف آئی

www.novelsclubb.com

مصطفی نے دروازہ کھولا وہاں کوئی بھی نہیں تھا اس نے اپنا وہم سمجھا اور دروازہ بند کر کے اندر آکر لیٹ گیا

زرتاشہ عجیب سی کشمکش میں مبتلا ہو گئی اتنا تو اسے پتا چل چکا تھا کہ وہ کسی لڑکی سے بات کر رہا تھا لیکن کون تھی وہ لڑکی؟ کیا وہ اس کی وجہ سے پریشان تھا؟

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ایسے اور کئی سوال زرتاشہ کے دماغ میں گھومنے لگے

لیکن مجھے کیا وہ جس بھی لڑکی سے بات کرے یہ سوچ کر اس نے اپنے دماغ کو سوالوں سے آزاد کیا اسے خود عجیب لگا کہ اسے کیوں برا لگ رہا ہے

اس نے خود کو سنبھالا اور بغیر کچھ کھائے سیڑھیاں چڑھتی اپنے کمرے میں آکر لیٹ گئی

سب اپنی اپنی طرف سے شادی کی تیاریوں میں مصروف رہتے تھے

دادا جان نے تسنیم بیگم تبسم بیگم اور صابر صاحب کو اپنے کمرے میں بلایا

تبسم بیگم اور صابر صاحب سوالیہ نظروں سے دادا جان کی طرف دیکھ رہے تھے

دادا جان نے اپنی بات شروع کی

"میں نے تم دونوں کو یہاں ایک اہم بات کیلیئے بلایا ہے"

وہ دونوں غور سے ان کی باتیں سننے لگے

"زرتاشہ اور حارث کے ساتھ ہم چاہتے ہیں کہ مومنہ اور مصطفیٰ کی بھی شادی

ہو جانی چاہیے

ہم آج تم دونوں سے مصطفیٰ کیلیئے مومنہ کا ہاتھ مانگتے ہیں"

داداجان کی بات پر صابر صاحب اور تبسم بیگم نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا

ایسی کسی بات کی تو وہ توقع بھی نہیں کر رہے تھے

پھر انہوں نے تسنیم بیگم کی طرف دیکھا جو جواب طلب نظروں سے ان دونوں کی

طرف دیکھ رہی تھیں

"ہمیں اس پر کیا اعتراض ہوگا ہماری بچی ہماری آنکھوں کے سامنے رہے اس سے

زیادہ ہمیں کیا چاہیے لیکن ابا جان مصطفیٰ نے تو ابھی شادی سے منع کر دیا ہے"

صابر صاحب نے خدشہ ظاہر کرتے ہوئے کہا

"مصطفیٰ کو میں منالوں گی بس آپ لوگ ہاں کریں"

تسنیم بیگم نے ان کو تسلی دیتے ہوئے کہا

"یہ مسئلہ بھی ابھی حل کر دیتے ہیں"

یہ کہہ کر دادا جان نے ملازمہ کو بلوایا اور اسے مصطفی اور مومنہ کو بلانے کا کہا

تھوڑی دیر کے بعد مصطفی اور مومنہ کمرے کے اندر آئے دادا جان نے ان کو بیٹھنے کا کہا وہ تعجب سے سب کی طرف دیکھتے ہوئے بیٹھ گئے

"بیٹا تم دونوں نے ہمیشہ ہماری بات مانی ہے اور مجھے یقین ہے اس بار بھی منا نہیں کرو گے"

"بات کیا ہے دادا جان" مصطفی کو دال میں کچھ کالا لگ رہا تھا

"ہم لوگ چاہتے ہیں کہ زرتاشہ اور حارث کے ساتھ مومنہ اور تمہاری بھی شادی کر دی جائے"

دادا جان کی بات پر مومنہ نے حیرانی سے ان کی طرف دیکھا

مصطفی اپنی جگہ سے اٹھ کھڑا ہوا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"یہ کیا کہ رہے ہیں آپ دادا جان

میں نے ایک دفعہ شادی سے منع کر دیا تھا تو پھر"

"بیٹا ایک دفعہ میری بات تو سنو"

تسنیم بیگم اسے سمجھانے کیلیے اٹھیں

"پلیز امی جان مجھے کچھ نہیں سننا میں نے ایک دفعہ کہ دیا کہ مجھے شادی نہیں کرنی تو نہیں کرنی"

مصطفی یہ کہتا غصے سے باہر نکل گیا تسنیم بیگم نے حیرانی سے اسے جاتا دیکھا انہیں لگا تھا وہ مصطفی کو سمجھالیں گی اتنے شدید ری ایکشن کی امید نہیں تھی ان کو

سب نے مومنہ کی طرف دیکھا مومنہ بیچاری صورت بنائے کھڑی تھی

اندر ہی اندر وہ خوش تھی کہ اسے کچھ کرنا نہیں پڑا

شادی میں بس دو دن ہی رہ گئے تھے اور تیاریاں اپنے عروج پر تھی پورے گھر کو دلہن کی طرح سجادیا گیا تھا

خاص طور پر گھر کی عورتوں کو تو سر کھجانے کا ٹائم بھی نہیں مل رہا تھا

مصطفی اب چاہتا تھا کہ جلدی سے شادی ہو جائے اور وہ یہاں سے چلا جائے کیونکہ اب اس سے اور برداشت نہیں ہوتا تھا اور وہ اپنی طرف سے کوئی گڑبڑ بھی نہیں کرنا چاہتا تھا

www.novelsclubb.com -------

دادا جان صحن میں کھڑے سجاوٹ دیکھنے میں مصروف تھے

اس بڑے سے صحن میں ایک طرف سٹیج بنایا گیا تھا جس پر دلہا اور دلہن کیلیے کرسیاں سجا کر رکھی گئی تھی

باقی پورے صحن کو بھی ریڈ اور وائٹ کے تھیم سے سجایا گیا تھا

دادا جان وہیں کھڑے تھے کہ مومنہ انہیں دیکھ کر چلتی ہوئی ان کے پاس آکر کھڑی ہوگئی

"دادا جان مجھے ایک بات کرنی تھی آپ سے"

مومنہ ان کے ساتھ کھڑے سجاوٹ دیکھتے ہوئے کہا

".جی بیٹا بولو میں سن رہا ہوں"

دادا جان نے اس کی طرف دیکھے بغیر کہا

"دادا جان مجھے لگتا ہے زرتاشہ اس شادی سے خوش نہیں ہے"

مومنہ کی بات پر دادا جان نے ان کی طرف دیکھا وہ بھی انہی کی طرف دیکھنے لگا

"تمہیں ایسا کیوں لگا"

سوالیہ انداز میں پوچھا گیا

"مجھے نہیں پتا دادا جان لیکن مجھے ایسا لگتا ہے کہ زرتاشہ اور مصطفی بھائی ایک

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

دوسرے کو پسند کرتے ہیں"

"تمہیں کوئی غلط فہمی ہوئی ہو گی اگر ایسی کوئی بات ہوتی تو زرتاشہ ہم سے نہ چھپاتی"

دادا جان نے سپاٹ لہجے میں کہا مومنہ تو اپنا سا منہ لے کر رہ گئی

"شائید میرا وہم ہو" مومنہ نے معصومیت سے کہا اور وہاں سے چل پڑی

دادا جان نے اس کی بات تو نہیں مانی تھی لیکن اس کا مقصد صرف ان کے دماغ میں یہ بات ڈالنا تھا جو وہ کر چکی تھی

زرتاشہ اپنے کمرے میں بیٹھی مہندی اور شادی کا جوڑا دیکھ رہی تھی

فضا بیگم اس کے کمرے میں آئیں انہیں دیکھ کر وہ احتراما کھڑی ہوئی

"ارے بیٹھ جاؤ بیٹا" فضا بیگم نے اس کو بیٹھنے کا اشارہ کیا ان کے کہنے پر وہ بیٹھ گئی وہ

بھی ان کے ساتھ آ کر بیٹھ گئیں

اور پیار سے اسے دیکھنے لگیں

"زرتاشہ بیٹا تمہاری شادی ہو تو اسی گھر میں رہی ہے شادی کے بعد بھی تمہیں یہی

ہی رہنا ہے

لیکن جیسے اب تم مجھے اپنی ماں سمجھتی ہو اسی طرح شادی کے بعد تم تسنیم بھابھی کو

اپنی ماں سمجھنا شادی کے بعد سب بدل جاتا ہے بیٹا بہت ذمہ داریاں اٹھانی پڑتی ہیں

اور میں تمہیں یہی سمجھانا چاہتی ہوں لیکن اپنی زمہ داریوں کو ہمیشہ آگے رکھنا

تمہاری پہلی ترجیح اپنے شوہر کو خوش رکھنا ہونی چاہیے۔۔۔ تم سمجھ رہی ہو نا میری

بات"

اپنی بات ختم کر کے انہوں نے پیار سے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا

"میں سمجھ رہی ہوں امی جان آپ فکر مت کریں میری طرف سے آپ کو کبھی

کوئی شکایت نہیں ملے گی"

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

زرتاشہ نے مسکرا کر کہا فضا بیگم نے پیار سے ان کے سر پر ہاتھ پھیرا

"اچھا چلو جلدی سے تیار ہو کر نیچے آجاو مہندی لگانے والی آتی ہو نگی"

فضا بیگم نے بیڈ سے اٹھتے ہوئے کہا

وہ کہتی کمرے سے باہر چلی گئیں

زرتاشہ نے اپنی مہندی کا جوڑا اٹھایا اور چینج کرنے چلی گئ

مہندی لگانے والی آچکی تھی زرتاشہ ان کے درمیان بیٹھی اپنی پسند کی مہندی لگوا رہی تھی

اتنے میں مصطفیٰ اور حارث وہاں آئے

"حارث ادھر آؤ" حارث کو دیکھ کر زرتاشہ نے اسے اپنے پاس بلایا

حارث اس کے بلانے پر اس کے پاس آیا مصطفیٰ وہیں کھڑا اسے دیکھنے لگا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

حارث اس کے سامنے جا کھڑا ہوا

"وہ ادھر سامنے بیٹھ جاؤ اور تم "اس نے ساتھ بیٹھی ایک لڑکی سے کہا

"تم زرا مہندی لگا دو اس کے ہاتھوں پر اور ہاں میرا نام بھی لکھنا"

زرتاشہ نے اس لڑکی کو ہدایت کرتے ہوئے کہا

"میں کیسے یار تم بھی نا" حارث نے جھجکتے ہوئے کہا

"باتیں بعد میں کرنا پہلے وہاں جا کر بیٹھو"

زرتاشہ نے ایک طرف منہ سے ہی اشارہ کرتے ہوئے کہا

حارث ہار مانتا ہوا اس جگہ پر جا کر بیٹھ گیا اور ایک لڑکی زرتاشہ کے کہنے پر اسے مہندی لگانے لگا

مصطفی دور کھڑا بے اختیار اسے دیکھنے لگا

تھوڑی دیر کے بعد زرتاشہ کے ہاتھوں پر مہندی لگ چکی تھی اور وہ خوشی سے اپنے ہاتھوں پر لگی مہندی کو دیکھ رہی تھی

اچانک اس کی نظر مصطفی پر پڑی اس نے عجیب نظروں سے اسے دیکھا اور چلتی ہوئی

اس کے پاس آئی

"تم مہندی کیوں نہیں لگوا رہے"

زرتاشہ نے معصومیت سے پوچھا

"بس ایسے ہی"

"حارث بھی تو لگوا رہا ہے تم بھی لگوا لو اور یہ دیکھو میری مہندی کیسی لگی ہے"

زرتاشہ نے خوش ہوتے ہوئے اپنے دونوں ہاتھ اس کے سامنے کیے

مصطفی نے اس کے ہاتھوں پر لگی مہندی کو دیکھا

"بہت اچھی ہے لیکن۔۔۔حارث کا نام کہاں ہے"

مصطفی نے اس کی مہندی کی طرف دیکھتے پوچھا

زرتاشہ نے اپنا ہاتھ اپنے چہرے کے سامنے کیا

"اووو۔۔۔نام لکھوانا تو میں بھول گئی"

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

زرتاشہ نے ایسے کہا جیسے اس سے بہت بڑی غلطی ہو گئی ہو

"خیر ہے مہندی تو اچھی لگی ہے نا"

زرتاشہ نے خود کو تسلی دیتے کہا

"ہاں"

مصطفی نے مسکرا کر کہا

دور بیٹھے حارث کی نظریں ان دونوں پر ہی ٹکی تھیں

---

www.novelsclubb.com

آخر شادی کا دن آہی گیا پورے گھر میں ہلچل مچی تھی لیکن زرتاشہ میڈم ابھی بھی سو رہی تھی

"زرتاشہ تھوڑی دیر میں پارلر والی آنے والی ہے تم ابھی تک سو رہی ہو اٹھ جاو جلدی سے"

مومنہ نے اسے بیڈ سے کھینچتے ہوئے کہا

"اٹھ گئی ہوں اور کوئی حکم"

زرتاشہ نے آنکھیں مل کر کہا

"اور جا کر جلدی سے فریش بھی ہو جاؤ"

مومنہ نے ایک اور حکم صادر کرتے ہوئے کہا

زرتاشہ نے منہ بنا کر اسے دیکھا اور فریش ہونے چلی گئ

----

www.novelsclubb.com

حارث دلہا بنا اپنے دوستوں کے ساتھ کھڑا تھا اور اس کے دوست اسے چھیڑنے میں مصروف تھے

دوسری طرف زرتاشہ بھی دلہن بنی شیشے کے سامنے بیٹھی تھی

"ماشاءاللہ بہت پیاری دلہن بنی ہیں آپ"

پارلر والی نے اسکی تعریف کرتے ہوئے کہا زرتاشہ بھی خود کو دیکھ کر مسکرانے لگی

"مصطفی بھائی"

مصطفی باہر کی طرف جا رہا تھا مومنہ کی آواز پر پلٹ کر اس کی طرف دیکھا

"بھائی وہ زرتاشہ آپ کو بلا رہی ہے"

مومنہ نے بڑی ڈھٹائی سے جھوٹ بولا

"مجھے لیکن کیوں" مصطفی نے تعجب سے پوچھا

"پتا نہیں یہ آپ خود جا کر پوچھ لیں"

مومنہ نے انجان بنتے ہوئے کہا

مصطفی نے اثبات میں سر ہلایا اور زرتاشہ کے کمرے کی طرف چل پڑا

مومنہ چہرے پر مسکراہٹ لیے اسے جاتا دیکھتی رہی

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

اور پھر باہر چلی گئی جہاں سارے گھر والے بیٹھے تھے

"دادا جان دادا جان وہ زرتاشہ "مومنہ بھاگتی ہوئی وہاں آئی جہاں سب گھر والے بیٹھے تھے

"کیا ہوا زرتاشہ کو"

فضا بیگم نے پریشانی سے اٹھتے ہوئے کہا

"وہ مصطفیٰ اور زرتاشہ وہ دونوں بھاگ کر جا رہے ہیں"

"کیا بقواس کر رہی ہو تم"

حارث نے غصے میں آتے ہوئے کہا

"میں جھوٹ نہیں بول رہی میں نے خود سنا ہے ابھی مصطفیٰ بھائی زرتاشہ سے کہہ رہے تھے کہ وہ اسے لے کر یہاں سے چلے جائیں گے آپ کو یقین نہیں آتا تو آپ

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

میرے ساتھ آکر دیکھ لیں"

مومنہ نے اندر جاتے ہوئے کہا سارے گھر والے اس کے پیچھے چل پڑے

مصطفی زرتاشہ کے کمرے میں آیا شیشے میں سے زرتاشہ نے اس کو دیکھا اور کھڑی ہو گئی

مصطفی کو دیکھ کر پارلر والی بھی وہاں سے چلی گئی

"بلایا تھا تم نے"

مصطفی نے اس کے سامنے کھڑے ہوتے ہوئے کہا

"میں نے۔۔۔زرتاشہ نے انگلی سے اپنی طرف اشارہ کیا

"میں نے تو نہیں بلایا تمہیں"

"لیکن مومنہ تو کہہ رہی تھی کہ تم نے مجھے بلایا تھا"

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

مصطفی نے تعجب سے کہا

"نہیں تو" وہ بے نیازی سے دوبارہ شیشے میں خود کو دیکھنے کیلیے مڑی ہی تھی کہ اس کا پیر شیشے کے سامنے پڑے ٹول سے ٹکرایا

وہ گرنے ہی والی تھی کہ مصطفی نے اس کو تھام لیا

اسی وقت داداجان اور سب گھر والے وہاں آئے ان دونوں کو ایسے دیکھ داداجان نے غصے سے مصطفی کا نام پکارا

"مصطفی"

داداجان کی آواز پر دونوں نے گھبرا کر انہیں دیکھا

وہ بے وجہ سڑکوں پر گاڑی چلا رہا تھا کسی اور بات کا غصہ وہ کسی اور بات پر اتار آیا تھا

کتنی ہی دیر وہ یوں ہی گھومتا رہا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

کچھ دیر کے بعد اس نے خود کو سنبھالا اسے احساس ہوا کہ وہ دادا جان کے ساتھ بہت بد تمیزی کر آیا ہے

انہوں نے ایسی بھی کوئی غلط بات تو نہیں کی تھی

لیکن وہ کیا کرتا اس وقت اسے یہی سوجھا

یہ سوچ کر اس نے خود کو تسلی دی اور گاڑی گھر کی طرف بڑھا دی

مومنہ پر سکون سی کمرے کے اندر آئی زرتاشہ بیڈ پر بیٹھی اس کا انتظار کر رہی تھی

اس کو آتا دیکھ کر اس کی طرف لپکی

"کیوں بلایا تھا دادا جان نے"

وہ وہ وہیں کھڑی کھڑی اس سے پوچھنے لگی

"رکو بیٹھنے تو دو پھر بتاتی ہوں"

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

مومنہ کہتی بیڈ پر جا کر بیٹھ گئی زرتاشہ بھی اس کے ساتھ آ کر بیٹھ گئی اور جواب طلب نظروں سے اسے دیکھنے لگی

"دادا جان نے مجھے شادی کیلیے پوچھنے کیلیے بلایا تھا"

"کس کی شادی"

زرتاشہ نے آنکھیں پھاڑے پوچھا

"میری اور مصطفی کی امی بابا تو مان گئے تھے لیکن"

"لیکن کیا جلدی بتاؤ"

زرتاشہ نے بے تابی سے پوچھا

"لیکن مصطفی نے سب کے سامنے شادی سے انکار کر دیا"

مومنہ کی آخری بات سن کر زرتاشہ نے گہری سانس لی اور بیڈ پر سیدھی ہو کر بیٹھ گئی

"مجھے لگتا ہے مصطفی کسی اور کو پسند کرتا ہے"

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

مومنہ نے کن اکھیوں سے زرتاشہ کے تاثرات دیکھنے چاہے

زرتاشہ زمین کو گھور رہی تھی

"ہاں شائید"

اسنے بے دھیانی سے کہا اور اٹھ کر باہر جانے لگی

"کہاں جا رہی ہو اب"

مومنہ نے اسے پیچھے سے آواز دی

"بکری کے پاس کب سے گئی نہیں نا"

اس نے کھوئے کھوئے لہجے میں کہا اور دروازہ کھولتی کمرے سے باہر چلی گئی

مصطفی گاڑی گھر کی طرف لے جا رہا تھا گھر سے تھوڑے فاصلے پر اسے زرتاشہ بکری کے بچے سے کھیلتی دکھائی دی اس نے گاڑی وہیں پر روکی

مصطفی کو ان کی پہلی ملاقات یاد آئی ان کی پہلی ملاقات بھی تو اس بکری کے بچے کی وجہ سے ہی ہوئی تھی

وہ گاڑی سے اترا اور اس کی طرف چل پڑا

زرتاشہ بکری کے بچے کو گود میں لے کر سہلاتے ہوئے اس سے باتیں کر رہی تھی

"تمہیں پتا ہے میری شادی ہونے والی ہے اور میں شادی کے بعد بھی یہی رہوں گی تمہارے پاس"

مصطفی اس کے پیچھے کھڑا اس کی معصومیت بھری باتیں سن رہا تھا

"لیکن پتا نہیں کیوں عجیب سی بے چینی ہے شادی کی تیاریوں میں دل ہی نہیں لگ رہا میرا"

"کیوں نہیں لگ رہا دل"

مصطفی نے اس کے سامنے آتے ہوئے کہا زرتاشہ حیرانی سے۔ مصطفی کو دیکھنے لگی

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"یہ مجھے دو کتنا برا لگ رہا ہے ناہونے والی دلہن بکری کا بچہ اٹھائے کھڑی ہے"

مصطفی نے بظاہر خود کو نارمل رکھتے ہوئے بکری کا بچہ اس کے ہاتھ سے لیتے ہوئے کہا

"تم خوش ہو مصطفی"

اس نے بغور اسے دیکھتے ہوئے سوالیہ انداز میں پوچھا

"ہاں کیوں نہیں میرے بھائی کی شادی ہے میں خوش کیوں نہیں ہو گا"

مصطفی نے نظریں چراتے ہوئے کہا

"تم نے مومنہ سے شادی کیلیے منع کیوں کر دیا"

زرتاشہ نے ایک اور سوال داغا

مصطفی نے کوئی جواب نہ دیا

"تم کسی اور کو پسند کرتے ہو کیا"

www.novelsclubb.com

اس کی بات پر مصطفی نے اس کے چہرے کی طرف دیکھا دل تو کیا کہ سب بتا دے لیکن اس نے اپنے جذبات کو کنٹرول کیا

"نہیں"

مختصر سا جواب دے کر اس نے بکری کا بچہ اس کے ہاتھ میں دیا اور اپنی گاڑی کی طرف بڑھ گیا

زرتاشہ اسے جاتا دیکھتی رہی

دل ہی دل میں وہ کہیں خوش ہوئی تھی

دادا جان اپنے کمرے میں بیٹھے مصطفی کے رویے کے بارے میں ہی سوچ رہے تھے

"میں آجاؤں دادا جان"

مصطفی کی آواز ان کی سماعتوں سے ٹکرائی

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"آجاؤ"

انہوں نے بغیر اس کی طرف دیکھے کہا

مصطفی چلتا ہوا ان کے سامنے آکر بیٹھ گیا وہ ابھی بھی اسے دیکھنے سے گریز کر رہے تھے

وہ اٹھا اور گھٹنوں کے بل ان کے سامنے بیٹھ گیا

"مجھے معاف کردیں دادا جان میرا آپ سے یا کسی سے بھی بدتمیزی کرنے کا کوئی ارادہ نہیں تھا

بس مجھے اس وقت سمجھ نہیں آیا کہ میں کیا کروں"

وہ بھی دادا تھے اس کے اور وہ ان کا لاڈلا پوتا دل تو اسکی اتنی باتوں سے ہی موم ہو چکا تھا

"مومنہ سے شادی سے منع کیوں کر دیا تم نے"

دادا جان نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا

اس نے نظریں جھکائیں اور پھر ان کی طرف دیکھا

"میں مومنہ سے شادی نہیں کرنا چاہتا میں نے ہمیشہ اسے اپنی چھوٹی بہن سمجھا ہے اس سے شادی کا میں سوچ بھی نہیں سکتا میں اس سے شادی کر بھی لیتا تو کبھی اس کو خوش نہ رکھ سکتا"

دادا جان اسے دیکھ کر مسکرائے اور اس کے ہاتھوں پر اپنا ہاتھ رکھ کر اثبات میں سر ہلایا

مصطفی بھی انہیں دیکھ کر مسکرایا

مومنہ اپنے کمرے میں لیٹی چھت کو گھورے جا رہی تھی

اس کے کمرے کا دروازہ کھٹکنے لگا

دروازہ کھٹکنے کی آواز پر اس نے سر اٹھا کر دروازے کی طرف دیکھا اور برا سا منہ بنا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

کراچی

اس نے دروازہ کھولا تو سامنے حارث کھڑا مسکرا رہا تھا

"حارث تم اندر آؤ"

مومنہ نے خوش ہوتے ہوئے کہا اور کمرے کے اندر آئی حارث بھی اس کے پیچھے کمرے میں آیا

"وہ میں زرتاشہ کو دیکھنے آیا تھا دیکھ نہیں رہی"

حارث نے قدرے جھجکتے ہوئے کہا

حارث کی اس بات پر مومنہ کی مسکراہٹ پھیکی پڑی

"وہ باہر گئی تھی آئی نہیں ابھی تک"

مومنہ نے بے دلی سے کہا

"اوکے"

"حارث"

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

حارث مختصر سا جواب دیے جانے لگا مومنہ کی آواز پر اس کی طرف متوجہ ہوا

"تم خوش ہو اس شادی سے"

"ہاں بہت"

"لیکن مجھے لگتا ہے زرتاشہ خوش نہیں ہے"

مومنہ نے اپنی پہلی چال چلتے ہوئے کہا

"کیوں تمہیں ایسا کیوں لگا اگر وہ خوش نا ہوتی تو شادی کیلیے راضی بھی نہ ہوتی"

حارث نے مسکرا کر جواب دیا

"ہاں شائید تم ٹھیک کہ رہے ہو ویسے میرا وہم ہو گا"

مومنہ نے شرمندہ سی مسکراہٹ کے ساتھ کہا

حارث نے کوئی جواب نہ دیا اور وہاں سے چلا گیا

ایک شیطانی مسکراہٹ مومنہ کے چہرے پر آئی

"مصطفی"

داداجان کی آواز پر دونوں نے گھبرا کر ان کی طرف دیکھا سب گھر والوں کو وہاں دیکھ کر وہ حیران ہوئے

"مجھے تم سے یہ امید نہیں تھی" داداجان نے غصے میں کہا

"اور زرتاشہ تم تمہیں زرا شرم نہیں آئی گھر کی عزت خراب کر کے مصطفی کے ساتھ بھاگتے ہوئے"

مومنہ نے بھی اپنا حصہ ڈالنا چاہا

مصطفی اور زرتاشہ نے تعجب سے ایک دوسرے کی طرف دیکھا

"لیکن داداجان"

"بس" مصطفی اپنی صفائی میں کچھ کہنے ہی والا تھا کہ داداجان نے اسے اشارے سے روکا

فضا بیگم اور تسنیم بیگم کی آنکھوں میں آنسو تھے

"جو تم لوگوں نے کرنا تھا وہ کر لیا اب وہی ہو گا جو ہمارا فیصلہ ہو گا"

دادا جان نے رعب سے کہا انہوں نے زرتاشہ کی طرف دیکھا جو دلہن بنی کھڑی تھی

"زرتاشہ کی شادی مصطفی سے ہو گی ابھی اسی وقت اور شادی کے بعد تم آج ہی اسے لے کر لے جانا اور واپس آنے کا سوچنا بھی مت تمہارے ہمارے سارے رشتے ختم"

ان کے حکم ہر سب نے تعجب سے ان کی طرف دیکھا زرتاشہ تو جیسے سکتے میں آ گئی

"اور رہی بات حارث کی تو اس کی بھی ابھی شادی ہو گی لیکن زرتاشہ سے نہیں مومنہ سے"

دادا جان نے اپنا حکم صادر کیا اور کمرے سے باہر چلے گئے ان کے پیچھے باقی گھر والے بھی چلے گئے سب انہیں ہی مجرم سمجھ رہے تھے

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

زرتاشہ کو تو سمجھ نہ آیا اتنے سے وقت میں ہو کیا گیا ہے اس کے ساتھ وہ وہیں ڈھے

سی گئی

تسنیم بیگم کمرے میں آئیں اور نفرت سے اسے دیکھتیں مصطفی کو لے کر وہاں سے

چلی گئیں

سٹیج پر اب دو کی بجائے چار کرسیاں رکھی تھیں

مومنہ دلہن بنے بیٹھی تھی حارث بھی ٹوٹے دل کے ساتھ اس کے ساتھ بیٹھا تھا

سب مہمان چہم گوئیاں کرنے میں مصروف تھے

تھوڑی دیر کے بعد دلہن بنی زرتاشہ کو ایک کرسی پر لا کر بٹھایا گیا اور مصطفی اس کے

ساتھ آکر بیٹھا

دادا جان تو انہیں دیکھنے سے ہی گریز کر رہے تھے

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

کچھ دیر کے بعد نکاح ہوا

نکاح کے بعد سب مہمان کھانا کھانے چلے گئے

دادا جان نے مصطفی اور زرتاشہ کو اپنے پاس بلایا سارے گھر والے بھی وہیں موجود تھے اور وہ دونوں مجرم بنے ان کے سامنے کھڑے حکم کا انتظار کر رہے تھے

"ابھی اپنا بیوی کا اور اپنا سامان اٹھاؤ اور شرافت سے یہاں سے چلے جاؤ آج میں تم دونوں ہمارے لیے اور ہم تمہارے لیے"

"دادا جان میری بات تو سنیں" زرتاشہ نے آنکھوں میں آنسو لیے منت کرتے ہوئے کہا

www.novelsclubb.com

"ہمیں تمہاری کوئی بات نہیں سننی"

دادا جان نے قدرے اونچی آواز میں کہا

زرتاشہ بیچاری سہم گئ

"دادا جان ابھی آپ غصے میں ہیں آپ پلیز ٹھنڈے دماغ سے ہماری بات سنیں"

مصطفی نے ان کو سمجھانا چاہا دادا جان نے اس کی طرف دیکھا

"تمہیں شرم آنی چاہیے اب کوئی بات کرتے ہوئے۔۔۔۔ تم دونوں کو ہمارا احسان ماننا چاہیے کہ ہم عزت سے تم دونوں کو بھیج رہے ہیں ورنہ تم دونوں اس لائق نہیں ہوں"

غصے سے دادا جان کے ماتھے کی رگیں باہر کو ابھر آئیں

مصطفی نے امید بھری نظروں سے تسنیم بیگم کی طرف دیکھا لیکن ان کے چہرے سے بھی صاف ظاہر ہو رہا تھا کہ وہ بھی ان دونوں کو مجرم سمجھتی ہیں

"تسنیم۔۔ سامان لے آؤ انکا" دادا جان کے حکم پر تسنیم بیگم نے دونوں کا سامان لا کر وہاں رکھا

"امی" زرتاشہ بھیگی آنکھیں لیے فضا بیگم کی طرف بڑھی انہوں نے اس سے منہ موڑ لیا زرتاشہ کا دل کٹ کر رہ گیا

مصطفی نے سامان اٹھایا زرتاشہ کا ہاتھ پکڑا اور سب کو جتاتی نظروں سے دیکھتے اسے

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

لے کر وہاں سے نکل گیا

اس کے جانے کے بعد داداجان کسی سے کچھ کہے بغیر اپنے کمرے کی طرف چلے گئے

ان کے جانے کے بعد فضا بیگم نے رونا شروع کر دیا آخر ان کی اکلوتی بیٹی تھی جوان کی نظروں سے اتنی دور کر دی گئی تھی کہ شاید وہ اسے کبھی نہ دیکھ سکیں اور وہ اس کیلیے کچھ کر بھی نہ سکیں

قادر صاحب نے ان کو سنبھالا اور کمرے کی طرف لے گئے

مومنہ بت بنے یہ سارا منظر دیکھ رہی تھی اسے داداجان سے سخت فیصلے کی توقع تھی لیکن اتنا تو اس نے بھی نہیں سوچا

"مومنہ بیٹا" تسنیم بیگم کی آواز پر مومنہ نے چونک کر ان کی طرف دیکھا

"چلو بیٹا" وہ اسے اپنے ساتھ لے کر حارث کے کمرے کی طرف چل دیں

کھانا کھانے کے بعد سب مہمان جا چکے تھے گھر میں سے کسی نے بھی کھانا نہیں کھایا تھا شادی کا دن ان کیلئے ماتم کا دن بن گیا تھا سب خوش ہونے کی بجائے افسردہ تھے سوائے مومنہ کے اسے اس بات کی خوشی تھی کہ جو وہ چاہتی تھی اسے مل۔چکا تھا حارث اس کا ہو چکا تھا

جو کمرہ زرتاشہ کیلئے سجایا گیا تھا اب اس میں مومنہ دلہن بنی بیٹھی تھی

اتنے میں حارث کمرے کے اندر آیا

مومنہ نے اسے دیکھا اور نظریں جھکا کر بیٹھ گئی

حارث چلتا ہوا آیا اور اس کے سامنے آکر بیٹھ گیا

"دادا جان کے کہنے پر میں نے تم سے شادی تو کر لی ہے لیکن میں صرف زرتاشہ سے محبت کرتا تھا تمہیں اپنی بیوی تسلیم کرنے میں مجھے تھوڑا وقت لگے گا"

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

حارث کی بات پر مومنہ نے حیرانی سے سر اٹھا کر اس کی طرف دیکھا

حارث نے اپنی بات جاری رکھی

"اگر تم چاہتی ہو کہ ہم ایک ساتھ خوشی سے رہیں تو اس کیلئے تمہیں مجھے وقت دینا ہو گا"

"کتنا وقت "اکھڑتی سانسوں کے ساتھ مومنہ بس اتنا ہی پوچھ سکی

"یہ میں نہیں جانتا شائید ساری زندگی ہی تمہیں اس کا انتظار کرنا پڑے"

حارث کہتا وہاں سے اٹھا اور صوفے پر جا کر لیٹ گیا مومنہ سکتے کے عالم میں اسے جاتا دیکھتی رہی

ایک کے بعد ایک آنسو بے اختیار اس کی آنکھوں سے نکل کر گر رہے تھے

اسے اب احساس ہو رہا تھا کہ زرتاشہ پر کیا گزری ہو گی اس نے کتنا بڑا گناہ کر دیا اپنی بہن جیسی کزن پر تہمت لگا دی اپنے گناہ کی سزا تو اب اسے بھگتنا تھی

زرتاشہ پورا راستے آنسوؤں پر ضبط کرتے ہوئے کھوئی کھوئی نظروں سے باہر دیکھتی ہوئی آئی

صبح ہونے سے کچھ دیر پہلے وہ لوگ اپنی منزل تک پہنچ چکے تھے گاڑی ایک بہت بڑی بلڈ نگ کے سامنے آکر رکی اور اسی بلڈ نگ میں مصطفی کا فلیٹ تھا

مصطفی نے گاڑی سے اتر کر زرتاشہ کی سائیڈ کا دروازہ کھولا زرتاشہ نے خالی خالی نظروں سے اسے دیکھا اور گاڑی سے باہر آئی

مصطفی نے گاڑی سے سامان نکالا اور اسے لیتا بلڈ نگ کی طرف بڑھ گیا

زرتاشہ کسی روبوٹ کی مانند اس کے ساتھ چل رہی تھی بلڈ نگ میں داخل ہو کر وہ لفٹ کے زریعے دوسرے فلور پر آئے جہاں مصطفی کا کمرہ تھا

مصطفی لفٹ سے باہر آیا جبکہ زرتاشہ وہیں بت بنی کھڑی تھی

"زرتاشہ چلو" مصطفی کے کہنے پر بھی اس نے کوئی ری ایکشن نہ دیا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

مصطفی نے نے اس کا ہاتھ پکڑا اور اسے اپنے ساتھ لیا

ایک کمرے کے سامنے پہنچ کر اس نے دروازہ کھولا اور اس کو لیے اندر آیا

یہ ایک چھوٹا سا مگر خوبصورت فلیٹ تھا جس میں ایک کمرہ کمرے کے سامنے بر آمدہ اور ایک کچن تھا

مصطفی اس کو اپنے ساتھ لیے کمرے کا دروازہ کھول کر اندر داخل ہوا

"تم یہیں بیٹھو میں تمہارے لیے پانی لے کر آتا ہوں"

مصطفی سامان رکھ کر یہ کہتے کمرے سے باہر نکل گیا

اس کے جانے کے بعد زرتاشہ کو جیسے پھر سے سب کچھ یاد آگیا ہو

دادا جان کے الفاظ اور اس کی ماں کا اس سے منہ پھیرنا اسے رہ رہ کر سب یاد آرہا تھا

وہ وہیں زمین پر بیٹھ گئی اور پھوٹ پھوٹ کر رونا شروع کر دیا

کچھ دیر کے بعد مصطفی پانی لے کر اندر آیا زرتاشہ کو زمین پر بیٹھے روتا دیکھ کر اس نے

پانی سائیڈ ٹیبل پر رکھا اور اس کی طرف لپکا اور اس کے ساتھ گھٹنوں کے بل زمین پر بیٹھ گیا

"زرتاشہ زرتاشہ" وہ اسے سنبھالنے کی کوشش کر رہا تھا لیکن وہ تو صرف روئے جا رہی تھی

مصطفی سے اس کا رونا نہ دیکھا گیا اور اس نے اسے اپنے سینے سے لگا لیا

زرتاشہ مصطفی کے سینے سے لگے اپنے دل کا غبار نکال رہی تھی

مصطفی نے بھی اس کو رونے سے نہیں روکا

----

www.novelsclubb.com

تھوڑی دیر بعد جب وہ اپنے دل کا غبار نکال چکی تو وہ ہوش کی دنیا میں واپس آئی

خود کو اس نے مصطفی کے حصار میں پایا

وہ گھبرا کر اس سے الگ ہوئی اور مصطفی کی طرف دیکھنے لگی

مصطفی بھی اسی کی طرف دیکھتا کھڑا ہوا اور اس کی طرف اپنا ہاتھ بڑھایا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

زرتاشہ اس کا ہاتھ پکڑ کر کھڑی ہوئی

مصطفی نے لا کر اس کو بیڈ پر بٹھایا اور سائیڈ ٹیبل پر رکھا پانی اس کو پکڑایا

زرتاشہ نے ایک ہی سانس میں پورا گلاس ختم کر دیا

"تم یہیں بیٹھو میں تمہارے لیے کچھ کھانے کیلیئے لے کر آتا ہوں"

مصطفی نے مسکرا کر اسے کہا اور اٹھنے لگا

"نہیں۔۔مجھے نہیں لگی بھوک"

زرتاشہ نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے روکتے ہوئے کہا

مصطفی نے اس کے ہاتھ کی طرف دیکھا زرتاشہ نے جلدی سے اس کا ہاتھ چھوڑا

"مجھے نہیں لگی بھوک"

سادہ سے لہجے میں کہتی وہ نظریں جھکا گئی

مصطفی پھر سے بیٹھ گیا اور ایک ہاتھ اس کے چہرے پر رکھا

"چلو تم سو جاؤ نیند تو آئی ہی ہو گی"

زرتاشہ نے اسے دیکھ کر اثبات میں سر ہلایا

مصطفی مسکرا کر اسے دیکھتا بیڈ کی دوسری سائیڈ پر آ کر بیٹھ گیا

زرتاشہ اس کے دوسری طرف منہ کر کے لیٹ گئی

مصطفی بھی اسی کی طرف منہ کر کے لیٹ گیا

اور صبح ہونے کے قریب ہی ان دونوں کو نیند آ گئی

مومنہ کی جیسے آنکھ کھلی اس نے سر اٹھا کر صوفے کی طرف دیکھا

لیکن حارث اس سے پہلے ہی اٹھ کر جا چکا تھا خالی صوفے کو دیکھ کر وہ مایوسی سے

اٹھی اور واشروم کی طرف چل پڑی

کچھ دیر کے بعد فریش ہو کر وہ کچن کی طرف آئی کچن میں بھی آج اس کو وہ رونق نہ

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

دیکھی جو پہلے دیکھتی تھی

جب زرتاشہ ہوتی تھی تو معمول سے بھی زیادہ کھانا بنتا تھا اور آج تو روز سے بھی کم بنا تھا اس موقعے پر بلاشبہ سب کو ہی زرتاشہ کی یاد آئی تھی

کچن میں بھی سب افسردہ سی ہی کھڑی تھیں

کوئی دیکھ کر نہیں بتا سکتا تھا کہ کل ہی اس گھر میں شادی تھی

ناشتہ تیار کرنے کے بعد انہوں نے ناشتہ میز پر بلایا گھر کے سب مرد آکر بیٹھ چکے تھے سوائے دادا جان کے

کھانا لگانے کے بعد سب خواتین بھی آکر بیٹھ گئیں

کچھ دیر بعد دادا جان بھی آچکے تھے

انہوں نے ایک نظر سب کو دیکھا سب کے چہرے پر ہی مایوسی تھی زرتاشہ اور مصطفی کی انہیں بھی بہت یاد آرہی تھی

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"کھانا شروع کرنے سے پہلے سب میرا ایک فیصلہ سن لیں"

دادا جان کی بات پر سب نے ان کی طرف دیکھا

"آج کے بعد اس گھر میں نہ کوئی زرتاشہ اور مصطفی کی بات کرے گا اور نہ کوئی ان کو یاد کرے گا"

فیصلہ سنا کر دادا جان نے ناشتہ شروع کر دیا

سب نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا اور بے دلی سے ناشتہ کرنے لگے مومنہ سب سے ہی نظریں چرا رہی تھی

اس کے دل میں تو چور تھا اور اسکے اندر بیٹھا ضمیر اب اسے ملامت کرنا شروع کر دیا تھا لیکن وہ مسلسل اپنے ضمیر کی آواز کو دبا رہی تھی

دوپہر ہونے کے قریب تھی۔۔۔

مصطفی فریش ہو کر باہر آیا زرتاشہ ابھی بھی سو رہی تھی

مصطفی چلتا ہوا اس کے ساتھ بیڈ پر آ کر بیٹھ گیا سوئی ہوئی زرتاشہ پر اسے بے حد پیار آیا

"میں تمہیں یہ تو کبھی نہیں بتاؤں گا کہ میں پہلے سے ہی تمہیں پسند کرتا تھا لیکن میں تمہیں ایک ایسی زندگی دونگا جس میں تم ہمیشہ خوش رہو گی اپنے سارے غم بھول جاؤ گی"

اس نے دل میں ہی یہ سب کہا اور زرتاشہ کے منہ پر آتی آوارہ لٹ کو اس کے کان کے پیچھے اڑستے اس پر جھکا اور اس کی پیشانی پر اپنے ہونٹ رکھ دیے

اپنے چہرے پر کسی چیز کی جنبش محسوس کر کے زرتاشہ نے اپنی انکھیں کھولی اس کو اپنے اتنے قریب دیکھ کر اس نے آنکھیں پھاڑیں

زرتاشہ کو اٹھتا دیکھ کر وہ پیچھے ہوا اور سیدھا ہو کر بیٹھ گیا

زرتاشہ بھی جلدی سے اٹھ کر بیٹھ گئی اور اسے ہی دیکھنے لگی

"ایسے کیا دیکھ رہی ہو" زرتاشہ کے مسلسل گھورنے پر اس نے پوچھا

"کچھ نہیں" اس نے نظریں جھکاتے ہوئے کہا

"اچھا اب اٹھ ہی گئی ہو تو فریش ہو جاؤ تمہارے سارے کپڑے الماری میں لٹکا دیے ہیں کوئی سے بھی پہن لو"

اس نے بیڈ سے اٹھتے ہوئے کہا

زرتاشہ بھی اپنا بھاری جوڑا سنبھالتی بیڈ سے اٹھی اور الماری میں سے کپڑے نکالنے لگی

"اچھا میں باہر سے کچھ لینے جا رہا ہوں تم ڈرو گی تو نہیں" مصطفی نے نظریں اپنے موبائل پر رکھتے ہوئے کہا

"نہیں" اس نے مختصر سا جواب دیا

مصطفی بغیر اس سے کچھ کہے فون پر نظریں گاڑے کمرے سے باہر نکل گیا

"اسی ماریہ چڑیل کو ملنے گیا ہو گا" زرتاشہ نے جل کر کہا اس وقت نا جانے کہاں

سے اسے ماریہ کا خیال آ گیا تھا

کچھ دیر کے بعد زرتاشہ فریش ہو کر باہر آئی مصطفی ابھی تک نہیں آیا تھا وہ شیشے کے سامنے آ کر کھڑی ہو گئی

بے اختیار اسے گھر والوں کی یاد آئی ہزار روکنے پر بھی آنسو اس کے ضبط کو توڑتے ہوئے اس کی آنکھوں سے بہ نکلے

وہ منہ پر ہاتھ رکھ کر شیشے کے سامنے کھڑی اپنی آواز کو روکتے رونے لگی

مصطفی کمرے میں داخل ہوا زرتاشہ کو اس طرح روتے دیکھ دیکھ کر وہ پریشانی سے اس کی طرف آیا

"زرتاشہ۔۔۔"

کندھوں سے پکڑ اس نے زرتاشہ کا چہرہ اپنی طرف کیا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

زرتاشہ کو روتا دیکھ کر اس کے دل سے ٹھیس اٹھی

اس نے اس کے چہرے کو اپنے ہاتھوں کے پیالے میں لیا اور اس اپنے ہاتھ کے انگوٹھوں سے اس کے آنسو صاف کرتا بولا

"زرتاشہ تمہیں ان لوگوں کی وجہ سے رونے کی کوئی ضرورت نہیں ہے جنہوں نے تم پر اعتبار ہی نہیں کیا۔۔۔۔ کوئی اور نہیں تو میں ہوں نا تمہارے ساتھ میں تمہیں اتنا پیار دوں گا کہ تمہیں کسی کی کمی محسوس نہیں ہو گی"

اس کی بات پر زرتاشہ نے اسکی طرف دیکھا

مصطفی نے مسکرا کر اسے دیکھ کر پوچھنے والے انداز میں سر ہلایا زرتاشہ نے بھی مسکرا کر اثبات میں سر ہلایا

"اچھا چلو میں سارا سامان لے آیا ہوں لنچ بنا دو مجھے ناشتے کا ٹائم تو اب نکل چکا ہے"

مصطفی نے اس کے چہرے سے اپنے ہاتھ ہٹاتے ہوئے کہا

"لیکن۔۔۔۔۔ مجھے تو کچھ بنانا نہیں آتا"

زرتاشہ نے معصومیت سے کہا

مصطفی اس کی بات پر مسکرایا

"چلو میں سکھا دیتا ہوں آجاؤ" مصطفی نے کمرے کے دروازے کی طرف جاتے ہوئے کہا

"آپ کو بنانا آتا ہے" زرتاشہ نے حیرانی سے کہا

"میں یہاں اکیلا رہتا تھا سارے کام کرنے آ گئے ہیں"

یہ کہتا وہ کمرے سے باہر کی طرف گیا زرتاشہ بھی اس کے ساتھ چل پڑی

سالن تو میں لے آیا ہوں روٹی بنانی پڑے گی

مصطفی نے فریج سے آٹا نکالتے کہا

زرتاشہ اس کے پاس آکر کھڑی ہو گئی

مصطفی نے آٹے کا پیڑا بنا کر پہلے اسے ہاتھ سے مسلا

زرتاشہ حیرانی سے اسے دیکھ رہی تھی

اس نے روٹی پر بیلن رکھا اور زرتاشہ کو اشارے سے اپنے پاس بلایا

زرتاشہ چلتی ہوئی اس کے پاس آئی

"یہ لو" اس نے بیلن کی طرف اشارہ کیا

زرتاشہ نے اس کے کاتھ سے بیلن لے لیا اور بیلنے لگی

لیکن اس سے بار بار خراب ہی ہو رہا تھا

زرتاشہ نے معصوم سی صورت بنا کر اس کی طرف دیکھا

مصطفی نے اپنا ایک ہاتھ اس کے ہاتھ پر رکھا اور اسے اپنے حصار میں لیتے ہوئے اپنا

دوسرا ہاتھ اس کے دوسرے ہاتھ پر رکھا اور اسے دیکھ بغیر آہستہ آہستہ ہاتھوں کو

ہلانے لگا

اس کی حرکت پر زرتاشہ نے اس کی طرف دیکھا وہ کام میں ہی مصروف رہا زرتاشہ

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

پھر سے بیلن کی طرف دیکھنے لگی

کچھ دیر کے بعد مصطفی نے نظریں اس کے چہرے کی گھمائیں

ناجانے اسے کیا سوجھا وہ آہستہ آہستہ اپنا چہرہ اس کے بالوں میں۔ چھپانے لگا

زرتاشہ اپنی گردن ٹیڑھی کر کے مزاحمت کرنے لگی

مصطفی نے اس کی مزاحمت کی پرواہ کیے بغیر اپنے ہونٹ اس کی گردن پر رکھ دیے

"مصطفی" زرتاشہ نے اس کو کونی ماری

اس کی کونی مارنے پر مصطفی پیچھے ہوا

"اچھا نہیں کرتا"

مصطفی نے ہس کر کہا اور اپنا کام جاری رکھا

حارث اپنے کمرے میں کھڑا الماری میں سے کپڑے نکال رہا تھا

"میں نکال دیتی ہوں" مومنہ کی آواز پر اس نے مڑ کر اسے دیکھا

"نہیں میں خود کر لوں گا"

حارث نے روکھے سے انداز میں اسے دیکھے بغیر کہا

"حارث میں بیوی ہوں آپکی اتنا تو حق بنتا ہے آپ مانیں یا نہ مانیں رشتہ تو ہے ہمارے درمیان"

مومنہ نے اپنے آنسوؤں کو ضبط کرتے ہوئے کہا

حارث ہاتھوں میں کپڑوں کا ایک جوڑا لیے اس کی طرف مڑا

"جب میں تمہیں اپنی بیوی مانتا ہی نہیں ہوں تو کہاں کا رشتہ کون سا حق"

حارث بس اتنا ہی کہتا چینج کرنے چلا گیا

حارث کے جانے کے بعد مومنہ منہ پر ہاتھ رکھ کر اپنی سسکیاں روکنے کی ناکام کوشش کرنے لگی

اس نے تو یہ سب اپنی خوشی کیلئے کیا تھا لیکن وہ یہ بھول گئی تھی دوسروں کو دکھ

دے کر اپنی خوشی کی خواہش نہیں کی جاتی

زرتاشہ بیڈ پر بیٹھی موبائل کی طرف دیکھتے کسی گہری سوچ میں گم تھی

مصطفیٰ بھی اسی کے ساتھ بیٹھا تھا

"زرتاشہ۔۔"اس کو گہری سوچ میں دیکھ کر مصطفیٰ نے اسے پکارا

"ہاں۔۔"زرتاشہ نے چونک کر اس کی طرف دیکھا

"کیا سوچ رہی ہو"

"مصطفیٰ"زرتاشہ نے مصطفیٰ کی طرف دیکھا

"میں سوچ رہی ہوں دادا جان کو ہم پر اتنا بھی یقین نہیں تھا انہوں نے ایک دفعہ بھی ہمیں صفائی دینے کا موقع نہیں دیا حالانکہ وہ تو ہم دونوں کو جانتے تھے پھر بھی انہوں نے مومنہ کی باتوں پر اتنی آسانی سے یقین کیسے کر لیا"

زرتاشہ کی بات پر مصطفی پھیکا سا مسکرایااور زرتاشہ کے سامنے ہو کر بیٹھا

"انہوں نے یقین کیا نہیں ان کو یقین کروایا گیا۔۔۔"

"میں سوچ بھی نہیں سکتی تھی کہ مومنہ ایسا بھی کر سکتی ہے"

زرتاشہ کی آنکھوں میں آنسو چھلکنے لگے

"میں نے کہا نا تم سے ایک دن سچائی سب کے سامنے آجائے گی ہم سب ایک دفعہ پھر اکٹھے ہونگے"

مصطفی نے اس کا ہاتھ پکڑتے کہا

زرتاشہ اسکی طرف دیکھ کر پھیکا سا مسکرائی

"اچھا اب جلدی سے اٹھ کر تیار ہو جائے۔۔۔میں نے تمہیں اپنے دوستوں سے ملوانے جانا ہے"

مصطفی بیڈ سے اٹھتے ہوئے بولا

"کونسے دوست "زرتاشہ نے وہیں بیٹھے سر اونچا کر کے پوچھا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"آفس کے فرینڈز ہیں میرے تم تیار ہو جاو ہمیں جلدی نکلنا ہے اور ڈنر بھی وہیں سے کریں گے"

"ایک بات پوچھوں مصطفی"

زرتاشہ نے اس کی باتوں کا جواب دیے بغیر سوال داغ دیا

"دو پوچھو"

مصطفی نے مسکرا کر کہا

زرتاشہ بیڈ سے اٹھی اور اس کے سامنے آکر کھڑی ہوئی

مصطفی سوالیہ نظروں سے اسے دیکھنے لگا

"آپ کسی اور کو پسند کرتے ہیں کیا"

زرتاشہ نے اس کی آنکھوں میں دیکھ کر کہا

"کیا۔۔۔یہ کیا کہہ رہی ہو یہ کیسا سوال ہے"

مصطفی اس کے سوال سے الجھ کر بولا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"سوری۔۔ لیکن میں نے اس دن آپکی باتیں سنی تھی آپ کسی ماریہ سے بڑے پیار سے باتیں کر رہے تھے آپ پسند کرتے ہیں کیا اسے"

مصطفی اس کے جواب میں کچھ کہنے ہی والا تھا کہ اچانک اسے شرارت سوجھی

"تو آخر تمہیں پتہ چل ہی گیا۔۔۔ ایک نہ ایک دن تو پتا چلنا ہی تھا۔۔ خیر ابھی یہ وقت ان باتوں کا نہیں ہے جاؤ تیار ہو جاؤ"

مصطفی نے ایک ناکام عاشق کا انداز اپناتے ہوئے ایسے بولا جیسے بہت بڑے راز سے پردہ اٹھ گیا ہو

زرتاشہ حیران نظروں سے اسے دیکھنے لگی

"آپ نے مجھے پہلے کیوں نہیں بتایا" زرتاشہ تو رونے والی ہو رہی تھی اور مصطفی اس کی حالت کو انجوائے کر رہا تھا

"اب پتا چل گیا نا تمہیں۔۔۔ ہم اس بارے میں بعد میں بات کریں گے جلدی سے تیار ہو کر آجاؤ"

www.novelsclubb.com

مصطفی نے سیریس انداز میں کہا اور ہنسی چھپاتے دروازے کی طرف بڑھ گیا

زرتاشہ عجیب الجھی اور غصیلی نظروں سے اسے جاتا دیکھتی رہی

مصطفی برآمدے میں صوفے پر بیٹھا اس کا انتظار کر رہا تھا

کچھ دیر کے بعد وہ تیار ہو کر باہر آئی مصطفی نے سر اٹھا کر اسے دیکھا

مہرون کلر کے فراق میں، بال کھولے، ہلکا سا میک اپ کیے وہ نظر لگ جانے کی حد تک خوبصورت لگ رہی تھی اوپر سے اس کی معصومیت نے اس کی خوبصورتی کو چار چاند لگا دیئے تھے

مصطفی اسے دیکھتے دیکھتے صوفے سے اٹھا اور پھر نظریں ہٹانا ہی بھول گیا

زرتاشہ چلتی ہوئی اس کے سامنے آ کر کھڑی ہوئی مصطفی کی نظریں ابھی بھی اس پر ٹکی تھیں

"مصطفی "زرتاشہ نے اس کے چہرے کے سامنے چٹکی بجاتے ہوئے کہا

چٹکی کی آواز پر مصطفی حواس کی دنیا میں واپس آیا اور چونک کر اسے دیکھا

"بہت پیاری لگ رہی ہو "اس کی آنکھوں میں جھانکتے ہوئے وہ بولا

زرتاشہ نے کوئی جواب نہ دیا اور منہ پھلا کر کھڑی ہو گئی

مصطفی اس کی اس حرکت پر مسکرایا

"اچھا چلو دیر ہو رہی ہے سب انتظار کر رہے ہونگے "

مصطفی نے باہر کی طرف قدم بڑھاتے ہوئے کہا

"سب یا وہ ماریہ چڑیل "

زرتاشہ نے برا سا منہ بنا کر دل میں کہا اور اس کے پیچھے چل دی

ماریہ ریسٹورنٹ میں بیٹھی مصطفی کا انتظار کر رہی تھی شانی بھی سپیشل آرڈر دینے گیا

تھاتو وہ اکیلی ہی بیٹھی تھی

اتنے میں اسے مصطفی ریسٹورنٹ میں داخل ہوتا دکھائی دیا اس کے ساتھ ایک لڑکی بھی تھی

"مصطفی۔۔۔ادھر" ماریہ نے اسے آواز دے کر بلایا

ماریہ کی آواز پر مصطفی نے اسے دیکھا اور اس کی طرف بڑھا زرتاشہ بھی سپاٹ چہرہ لیے اس کے پیچھے آرہی تھی

"آہ کتنے دنوں بعد" ماریہ نے یہ کہتے ہوئے اسے ہاتھ ملایا

"آتو گیا نا" مصطفی نے مسکرا کر کہا

"اور یہ۔۔۔یہ زرتاشہ ہے" اس سے ملنے کے بعد ماریہ نے زرتاشہ کی طرف دیکھ کر کہا مصطفی ان کو پہلے ہی سب بتا چکا تھا

"ہانجی میں زرتاشہ۔۔ مصطفی کی بیوی" زرتاشہ نے اپنا تعارف خود کروانا مناسب سمجھا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ماریہ نے جتاتی نظروں سے مصطفی کی طرف دیکھا

اس نے اسے دیکھ کر کندھے اچکائے

"اور ماریہ میڈم۔۔۔دوسروں کے شوہر پھسانے کی بجائے اور کیا کام کرتی ہیں آپ"

زرتاشہ نے طنزیہ مسکراہٹ کے ساتھ کہا

"کیا۔۔کیا مطلب ہے آپکا"

ماریہ نے الجھی نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے کہا

"ارے نہیں۔۔۔ایسی باتوں کے مطلب آپ کو کہاں سمجھ آنے ہیں"

زرتاشہ نے ٹیڑھے میڑھے منہ بنا کر کہا

ماریہ نا سمجھی سے اسے دیکھتی ابھی کچھ کہنے ہی والی تھی کہ شانی وہاں آ ٹپکا

"ہیلو گائز"

شانی یہ کہتا مصطفی کے گلے ملا زرتاشہ کو دیکھ کر وہ سمجھ گیا کہ یہ مصطفی کی بیوی ہے

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"ہائے بھابھی" وہ اسے دیکھتے بولا

زرتاشہ سوالیہ نظروں سے اسے دیکھنے لگی

اس کو ایسے دیکھ کر شانی نے اپنا تعارف کرایا

"میں شانی۔۔ مصطفی کا دوست۔۔ماریہ کا شوہر"

شانی کی آخری بات ہر زرتاشہ ٹھٹکی

"ماریہ۔۔۔کا۔۔ شش۔۔ شوہر۔۔"

اس نے اٹکتے ہوئے کہا

"اوسوری" اس نے شرمندہ سی نظروں سے ماریہ کو دیکھتے ہوئے کہا اور کھا جانے والی نظروں سے مصطفی کو دیکھا جو مسلسل اپنی ہنسی دبا رہا تھا

مصطفی کو دیکھ کر ماریہ سمجھ گی کہ اس نے ہی کوئی شرارت کی ہے

"اٹس اوکے" ماریہ نے مسکرا کر کہا

"ہوا کیا ہے" شانی تجسس کے مارے ماریہ کے کان میں بولا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"گھر چل کے بتاتی ہوں"

ماریہ نے آہستہ سے کہا

"ہم کھڑیں کیوں ہیں آئیں بیٹھتے ہیں"

ماریہ نے کرسیوں کی طرف اشارہ کر کے کہا

اس کے کہنے پر چاروں اپنی اپنی جگہوں پر جا کر بیٹھ گئے

رات کے وقت مومنہ بیڈ سے ٹیک لگائے حارث کا انتظار کر رہی تھی

اس کی انکھیں بلکل خالی تھی وہ کہیں سے بھی نئ نویلی دلہن نہیں لگ رہی تھی

"کیا مل گیا تمہیں کسی اور کو تکلیف دے کر جو چاہتی تھی کیا وہ مل گیا؟ تم کیسے بھول گئی اپنے سکھ کیلیئے دوسروں کو دکھ دینے والے کو کبھی سکھ نصیب نہیں ہوتا

اسکا ضمیر مسلسل اسے ملامت کیے جا رہا تھا

ضمیر کی آواز اور حارث کا رویہ اسے اپنا جرم قبول کرنے کیلئے مجبور کر رہا تھا

یہی سوتے سوتے اس نے آنکھیں بند کیں اور نا جانے کب اسے نیند آ گئی

اس کے سونے کے بعد حارث کمرے میں آیا ایک نظر اسے دیکھا اور اپنا تکیہ اٹھاتا صوفے پر جا کر لیٹ گیا

ڈنر کے بعد وہ دونوں گھر واپس آئے زرتاشہ شیشے کے سامنے کھڑی اپنی چوڑیاں اتار رہی تھی

www.novelsclubb.com

مصطفیٰ اس کے پیچھے آ کر کھڑا ہوا اور محبت پاش نظروں سے اسے دیکھنے لگا

"کتنے وہ ہیں نا آپ۔۔۔آپنے بتایا کیوں نہیں کہ ماریہ شادی شدہ ہے"

زرتاشہ نے شیشے میں سے اسے دیکھتے مصنوعی غصہ دکھاتے ہوئے کہا

مصطفیٰ اسکی بات پر مسکرایا اور کندھوں سے پکڑ کر اس کا چہرہ اپنی طرف موڑا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"تمہیں میرے لیے ایسے جیلس ہوتے دیکھ کر مجھے اچھا لگ رہا ہے"

وہ زرتاشہ کی آنکھوں میں دیکھتے بولا

"آپ سے کس نے کہ دیا کہ میں جیلس ہو رہی تھی"

زرتاشہ نے انجان بنتے ہوئے کہا

"اچھا جی"

مصطفی نے یہ کہ کر اسے کمر سے پکڑ کر اپنی طرف کھینچا

"تو تم جیلس نہیں ہو رہی تھی"

وہ شرارتی نظروں سے اسے دیکھتے بولا

"بلکل بھی نہیں" زرتاشہ نے دونوں ہاتھ اس کے کندھوں پر رکھتے ہوئے کہا

"تو مطلب میں دوسری شادی کر سکتا ہوں"

"اب اس کا یہ بھی مطلب نہیں ہے" زرتاشہ نے گھبراتے ہوئے کہا

اس کی بات پر مصطفی ہنسا

www.novelsclubb.com

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"مصطفی بہت رات ہو گئی ہے اب ہمیں سو جانا چاہیے"

زرتاشہ نے اس کی گرفت سے نکلتے ہوئے کہا اور بیڈ پر جا کر بیٹھ گئی

"بہت ہی کوئی ان رومنٹک ہو تم" مصطفی نے بیڈ کی دوسری سائیڈ پر بیٹھتے ہوئے

کہا اس کی بات پر زرتاشہ صرف مسکرائی

زرتاشہ نے کمبل اوڑھا اور بیڈ سے ٹیک لگا کر بیٹھتی دیوار کو گھورنے لگی

مصطفی بھی اس کے ساتھ ہی بیٹھ گیا

"مصطفی"

زرتاشہ نے دیوار کو دیکھ کر پکارا

"ہمم" مصطفی نے اسے دیکھ کر کہا

"اس دن مجھے لگا تھا سب ختم ہو گیا ہے سب نے مجھ سے رشتہ توڑ دیا ہے میں بلکل

اکیلی رہ گئی ہوں"

بات کرتے کرتے زرتاشہ نے مصطفی کی طرف دیکھا

"لیکن تمہیں دیکھ کر یقین ہو گیا ہے کہ اللہ کبھی اپنے بندے کو اکیلا نہیں چھوڑتا

تم نے مجھے تب سنبھالا جب سب میرے خلاف تھے

تھینکیو مصطفیٰ"

آخری بات کرتے ہوئے اس کی آنکھوں میں آنسو آ گئے

"تمہارا تھینکس میری زندگی میں آنے کیلیئے"

مصطفیٰ نے اس کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھتے ہوئے کہا

زرتاشہ اسے دیکھ کر مسکرائی اور اس کے کندھے پر سر رکھ دیا

"زرتاشہ میں جا رہا ہوں آفس ناشتہ بنا دیا ہے کر لینا"

مصطفیٰ نے اپنے شرٹ کے کالر ٹھیک کرتے ہوئے سوئی ہوئی زرتاشہ سے کہا

اس کی آواز پر زرتاشہ اٹھی اور گھڑی کی طرف دیکھا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"اتنی جلدی کیوں جارہے ہیں آپ ابھی تو صرف 8 بجے ہیں"

"اتنی جلدی نہیں ہے بیگم میں آفس کیلیے لیٹ ہورہا ہوں"

مصطفی نے اپنا آفس بیگ اٹھاتے ہوئے کہا

"اچھا آئیں گے کب تک"

زرتاشہ نے اسے دیکھ کر کہا

مصطفی چلتا ہوا اس کے سامنے آکر کھڑا ہوا

"شام کو آجاؤں گا واپس تب تک اپنا خیال رکھنا"

اپنی پیار کی مہر اس کی پیشانی پر ثبت کرتا وہ مسکراتے ہوئے اسے دیکھتا آفس کیلیے نکل گیا

زرتاشہ نے بھی مسکرا کر اسے الوداع کہا اور اس کے جانے کے بعد پھر سے سو گئی

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

مومنہ آج حارث کے اٹھنے سے پہلے ہی اٹھ گئی تھی اور کمرے کی صفائی کرنے کے بہانے اس کے اٹھنے کا انتظار کرنے لگی

کچھ دیر کے بعد حارث کی آنکھ کھلی وہ صوفے سے اٹھا مومنہ پر ایک طائرانہ نظر ڈال کر منہ دھونے چلا گیا

مومنہ وہیں بیڈ پر بیٹھ کر اس کا انتظار کرنے لگی

وہ منہ ہاتھ دھو کر باہر آیا اور مومنہ کو نظر انداز کرتا شیشے کے سامنے جا کھڑا ہوا

مومنہ بیڈ سے اٹھی اور اس کے پیچھے جا کھڑی ہوئی

"حارث "مومنہ کی آواز پر حارث نے مڑ کر سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا

"وہ۔۔۔میں سوچ رہی تھی۔۔۔آج ہم دونوں کہیں باہر چلتے ہیں۔۔جب سے شادی ہوئی ہے ہم کہیں گئے ہی نہیں "

اپنی خواہش ظاہر کر کے مومنہ امید بھری نظروں سے اسے دیکھنے لگی

"نہیں مجھے نہیں جانا"

حارث نے اس کی بات کو مکمل اگنور کرتے ہوئے کہا

"لیکن کیوں"

"بس نہیں جانا تو نہیں جانا تو نہیں جانا"

حارث نے بیزاری سے کہا اور وہاں سے جانے لگا

"حارث۔۔۔آپ زرتاشہ کی وجہ سے میرے ساتھ کیوں ایسا کر رہے ہیں۔۔۔غلطی اس نے کی ہے آپ اس کی غلطی کی سزا مجھے کیوں دے رہے ہیں"

مومنہ نے آنکھوں میں آنسو لیے کہا

"میں کسی کی غلطی کی سزا کسی کو نہیں دے رہا اور پلیز یہ بیویوں والی فرمائشیں آئندہ مت کرنا"

حارث سپاٹ لہجے میں کہتا کمرے سے باہر چلا گیا

اس کے جانے کے کچھ دیر بعد مومنہ نے اپنے آنسو صاف کیے اور وہ بھی باہر کی طرف چل پڑی

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

گھر کے سارے مرد لاؤنج میں بیٹھے تھے حارث بھی ان کے ساتھ بیٹھا تھا

مومنہ ان کو ایک نظر دیکھتی تسنیم بیگم کے کمرے کی طرف چلی گئ

"تائی امی"

"جی بیٹا"

تسنیم بیگم جو اپنے کمرے کے بیڈ کی چادر ٹھیک کر رہی تھیں اسے دیکھ کر اس کی طرف آئیں

"مجھے آپ سب سے کچھ بات کرنی ہے آپ پلیز ایک منٹ لاونج میں آئیں گی"

مومنہ نے سادہ سے لہجے میں کہا

"ہاں بیٹا کیوں نہیں۔۔۔ لیکن کیا بات کرنی ہے تم نے"

وہ سوالیہ نظروں سے اسے دیکھتے پوچھنے لگیں

"آپ آجائیں وہیں آپ کو پتا چل جائے گا"

مومنہ ان سے یہ کہتی کمرے سے باہر چلی گئی

فضااور تبسم بیگم کو بھی اس نے بلالیا تھا

گھر کے سبھی لوگ اب لاونج میں بیٹھے تھے مومنہ سر جھکائے ان کے سامنے کھڑی تھی

"مجھے آپ لوگوں سے بہت ضروری بات کرنی ہے"

یہ کہ کر اس نے ایک نظر سب کو دیکھا سب سوالیہ نظروں سے اسے ہی دیکھ رہے تھے

اچانک سے ہی وہ رونے لگی اور روتے روتے بولی

"میں جانتی ہوں مجھے یہ سب نہیں کرنا چاہیے تھا حارث کی محبت میں میں اندھی ہوگئی تھی اسوقت مجھے اور کچھ نہیں سوجھا

اس دن مصطفی بھائی کو زرتاشہ کے کمرے میں میں نے ہی بھیجا تھا اور پھر آپ کو آکر من گھڑت کہانی سنادی تاکہ زرتاشہ اور حارث کی شادی رک جائے

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

میں نے یہ سب حارث کو پانے کیلئے کیا تھا لیکن میں بھول گئی تھی کہ جو رشتہ مجھوٹ کا سہارا لے کر بنایا جاتا ہے وہ کبھی کامیاب نہیں ہوتا میں نے جھوٹ بول کر حارث کو پا تو لیا لیکن وہ میرا نہیں ہو سکا"

مومنہ کی بات پر سارے گھر والوں کے چہرے پر ایک رنگ آتا اور ایک جاتا تھا

سب بے یقینی سے اسے دیکھ رہے تھے

اس کی بات ختم ہونے کے بعد حارث غصے سے اس کی طرف آیا اور ایک ذناٹے دار تھپڑ اس کے منہ پر مارا

"تمہیں زرا شرم نہیں آئی یہ سب کرتے ہوئے ایک دفعہ میرے بارے میں تو سوچ لیتی اب کیا ہو گیا میں تمہارا"

حارث نے یہ کہ کر غصے سے اپنی مٹھیاں بھینچی اس سے اور کچھ نہ کہا گیا اور وہ نفرت سے اسے دیکھتا سیڑھیاں چڑھتا اوپر چلا گیا

دادا جان اپنی جگہ سے کھڑے ہوئے

سارے گھر والے تو سکتے کے عالم میں کھڑے تھے

"ایک دفعہ تو اس کے بارے میں سوچ لیتی تمہاری بہنوں کی طرح تھی وہ اور تم نے اتنی بڑی تہمت لگا دی اس پر"

فضا بیگم نے نفرت سے اسے دیکھتے ہوئے کہا

دادا جان صوفے پر دل پر ہاتھ رکھ کر صوفے پر ڈھے سے گئے

سب پریشانی سے ان کی طرف بڑھے

"ٹھیک ہوں میں"

دادا جان نے انہیں روکتے ہوئے کہا

"دادا جان پلیز مجھے معاف کر دیں۔۔۔"

اس سے پہلے کہ مومنہ کچھ اور کہتی دادا جان نے ہاتھ کے اشارے سے اسے روکتے ہوئے کہا

"چلی جاؤ یہاں سے۔۔۔۔ میں تمہاری شکل نہیں دیکھنا چاہتا"

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

یہ انہوں نے کتنے ضبط سے کہا وہ صرف وہی جانتے تھے مومنہ نے ایک نظر سب کو

دیکھا سب نفرت سے اسے ہی دیکھ رہے تھے

مومنہ ان سب کو دیکھتی روتی ہوئی سیڑھیاں چڑھتی اپنے کمرے کی طرف چلی گئی

"یہ کیا کر دیا ہم نے۔۔۔ ہم نے ایک دفعہ بھی ان کی بات نہیں سنی

تھی۔۔۔ ہماری سب سے بڑی غلطی یہی ہے ہم نے اپنی اولاد کو پیار تو دیا لیکن اعتبار

نہیں دیا۔۔

دادا جان نے افسردگی سے کہا

"ابا جان آپ سنبھالیں خود کو۔۔۔"

"اب تو سچ سب کے سامنے آگیا ہے۔۔۔ اب تو ہم اپنے بچوں کو گھر لا سکتے ہیں"

تسنیم بیگم نے انہیں سنبھالتے ہوئے امید بھرے لہجے میں کہا

"پتا نہیں وہ ہمیں معاف کریں گے یا نہیں"

"ابا جان۔۔۔ مجھے یقین ہے وہ ضرور معاف کر دیں گے ہمیں"

www.novelsclubb.com

فضا بیگم نے ایک امید باندھنی چاہی وہ خود کو ہی تسلی دے رہی تھیں

دادا جان نے ان کی طرف دیکھا اور پھر اثبات میں سر ہلا دیا

حارث اپنے کمرے میں بیٹھا تھا آنسو ایک کے بعد ایک اس کے آنکھوں سے جاری تھے

مومنہ کمرے میں آئی حارث کے آنسو دیکھ کر اسے خود سے ہی نفرت ہوئی اس کی خود غرضی نے ایک مرد کو رونے پر مجبور کر دیا تھا

وہ چلتی ہوئی آئی اور اس کے سامنے گھٹنوں کے بل بیٹھ گئی

اسے دیکھ کر حارث نے اپنی انکھیں بند کر لیں

"حارث پلیز مجھے معاف کر دو میں نے بہت غلطی کی ہے لیکن اب مجھے اس غلطی کا احساس ہو گیا ہے"

مومنہ اس کے ایک ہاتھ کو اپنے دونوں ہاتھوں سے پکڑ کر روتے ہوئے کہا

حارث نے آنکھیں کھول کر اسے دیکھا اس کی آنکھیں بلکل لال ہو چکی تھیں

"تم نے اچھا نہیں کیا مومنہ۔۔۔اور میں نے۔۔میں نے نہ اپنے بھائی پر یقین کیا اور نہ زرتاشہ پر

غلطی میری بھی ہے۔۔۔اس سے پیار کے دعوے تو میں بہت کرتا تھا لیکن میں نے اس پر اعتبار نہیں کیا"

حارث سے اس سے زیادہ نہ بولا گیا

"حارث پلیز۔۔۔آپ خود کو غلط مت کہیں میں اگر جانتی ہوتی کہ میری وجہ سے یہ سب ہو جائے گا تو میں کبھی ایسا نہ کرتی"

یہ کہتے مومنہ نے اس کے ہاتھوں پر سر رکھا اور پھوٹ پھوٹ کر رو دی

حارث بھی آج اپنے آنسو نہ روک سکا

دادا جان نے اس سے اگلے دن زرتاشہ اور مصطفی کی طرف جانے کا فیصلہ کیا تھا

سب لوگ جانے کیلیے تیار کھڑے تھے حارث بھی انہی کے ساتھ تھا

اتنے میں مومنہ نیچے آئی سب نے اسے نظرانداز کیا

وہ ان سب کے سامنے آکر کھڑی ہوئی اور اپنے ہاتھ جوڑ کر بولی

"آپ لوگ تو مجھے معاف کر دیں۔۔۔ آپ لوگ مجھے معاف نہیں کریں گے تو

میں مصطفی بھائی اور زرتاشہ سے کس منہ سے معافی مانگوں گی"

اپنی بات کر کے اس نے امید بھری آنکھوں سے سب کی طرف دیکھا

تسنیم بیگم بھری آنکھوں کے ساتھ اس کی طرف ائیں اور اس کے ہاتھوں کو پکڑا

اور اس کو اپنے سینے سے لگایا مومنہ ان کے سینے سے لگ کر رو دی

سب گھر والوں نے تر آنکھوں سے انہیں روتے دیکھا سب دل سے مومنہ کو

معاف کر چکے تھے سوائے حارث کے

کچھ دیر کے بعد وہ سب کراچی کیلیئے روانہ ہو گئے

زرتاشہ کچن میں کھڑی اپنی مہارتیں آزمانے میں مصروف تھی۔۔۔۔بنانا تو اس کو کچھ نہیں آتا تھا لیکن مصطفی کے انتظار میں اس کا وقت نہیں کٹ رہا تھا تو وہ ٹائم پاس کیلئیے کچن میں آگئی

ابھی وہ کچن میں ہی کھڑی تھی کہ مصطفی نے پیچھے سے آکر اسے اپنے حصار میں لیا

"آگئے آپ۔۔۔"

"نہیں ابھی راستے میں ہوں" مصطفی نے اس کے سوال پر ٹونٹ مارتے ہوئے کہا

وہ اس کی باہوں کے گھیرے میں کی مڑی اور اس کی طرف دیکھا

"تو جلدی سے آجائیں۔۔میں آپکا انتظار کر رہی ہوں" اس کے کندھوں پر اپنے ہاتھوں کو رکھتی وہ بولی

"ہم آگئے حضور" وہ اس کے ماتھے سے اپنا ماتھا ٹکا کر بولا زرتاشہ مسکرائی

وہ اس کے لبوں پر جھکا زرتاشہ نے اپنی انکھیں بند کر لیں اس سے پہلے کہ وہ کوئی

جسارت کرتا ان کے فلیٹ کی بیل بجنا شروع ہو گئی

"یہ اتنے غلط ٹائم کون آ گیا" مصطفی نے کوفت سے کہا

"جا کر دیکھیں دروازے پر" زرتاشہ نے ہنستے ہوئے کہا

مصطفی نے اس کو چھوڑا اور جا کر دروازہ کھولا

"دادا جان۔۔آپ" مصطفی کی یہ آواز سن کر زرتاشہ بھی دروازے کی طرف بھاگی

اپنے دروازے پر اپنے سارے گھر والوں کو دیکھ کر ایک لمحے کو تو اسے یقین ہی نہ آیا

"آئیں نہ اندر آئیں" مصطفی نے خوش دلی سے انہیں اندر بلایا سب چہرے پر

ندامت لیے اندر آئے

"امی" زرتاشہ سب سے پہلے اپنی ماں کے اور پھر قادر صاحب کے گلے لگی

"بیٹا۔۔ ہمیں معاف کر دو۔۔۔ ہم نے تم دونوں کو غلط سمجھا" دادا جان نے

ندامت سے کہا

"ارے نہیں دادا جان آپ پلیز ایسا مت سوچیں۔۔"مصطفیٰ نے ان کے پاس آتے ہوئے کہا

"مصطفیٰ ٹھیک کہہ رہے ہیں۔۔۔۔آپ لوگوں کی جگہ کوئی بھی ہوتا تو وہ یہی کرتا"زرتاشہ نے سب کو دیکھتے ہوئے کہا

اس کی بات پر سب مسکرائے

"زرتاشہ۔۔مصطفیٰ بھائی"مومنہ کی آواز پر دونوں اس کی طرف متوجہ ہوئے

ان کے سامنے بھی مومنہ نے ہاتھ جوڑ لیے

"معاف کر دیں۔۔۔"وہ بس اتنا ہی بول سکی مصطفیٰ نے زرتاشہ نے مصطفیٰ کی طرف دیکھا اور اس کے اشارے پر مومنہ کو گلے لگا لیا

"جب ہم نے سب کو معاف کر دیا تو تم کیا سب سے الگ ہو"مصطفیٰ نے پیار سے اسے دیکھتے کہا

اس کے بعد سب لوگوں نے وہ دن انہی کے فلیٹ میں گزارا اور اگلے دن مصطفیٰ اور

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

زرتاشہ کو لے کر وہ واپسی پر نکل پڑے

بابر بلوچ کی حویلی میں آج پھر سے وہی رونق تھی۔۔۔کیوں نہ ہوتی ان کی زرتاشہ جو واپس آگئی تھی

زرتاشہ اور مومنہ میں نوک جھونک پھر سے شروع ہوگئی تھی اور اب اس نوک جھونک میں مصطفی بھی شامل تھا

لیکن حارث مسلسل مومنہ کو اگنور کر رہا تھا اور یہ بات تسنیم بیگم نے بخوبی نوٹ کی تھا

"حارث"

وہ چاروں کھڑے خوش گپیوں میں مصروف تھے کہ تسنیم بیگم نے حارث کو پکارا

"جی امی۔۔"ان کی آواز پر حارث انکی طرف متوجہ ہوا

"ایک منٹ میرے کمرے میں آکر میری بات سننا زرا"

وہ کہتیں اپنے کمرے کی طرف چل پڑیں حارث بھی ان کے پیچھے پیچھے چل پڑا

کمرے میں پہنچ کر تسنیم بیگم ایک کرسی پر بیٹھ گئیں اور حارث کو اپنے سامنے بیٹھنے کا کہا

حارث چلتا ہوا ان کے سامنے آکر بیٹھ گیا

اور سوالیہ نظروں سے انہیں دیکھنے لگا

"بیٹا۔۔۔ تم نے ابھی تک مومنہ کو معاف نہیں کیا" تسنیم بیگم نے اسے دیکھتے پوچھا

www.novelsclubb.com

ان کی بات پر حارث نے سر جھکا لیا

"کیوں۔۔۔ یہ ٹھیک ہے کہ اس نے غلطی کی اور اتنی جلدی معافی کے قابل بھی نہیں ہے۔۔ لیکن بیٹا اسے اب اپنی غلطی کا احساس ہے۔۔۔۔ انسان اگر خدا کی بھی نافرمانی کرے اور اسے اپنی غلطی کا صرف احساس ہو جائے تو اللہ اسے معاف

کر دیتا ہے۔۔۔تو تم کون ہوتے ہو اسے نہ معاف کرنے والے۔۔۔"

حارث غور سے ان کی باتوں کو سن رہا تھا

تسنیم بیگم نے ایک سانس لی اور اپنی بات کو جاری رکھتے ہوئے کہا

"دیکھو بیٹا۔۔۔زرتاشہ اگر تمہاری قسمت میں ہوتی تو کوئی تم دونوں کو الگ نہیں کر سکتا تھا لیکن وہ تمہارے بھائی کی قسمت میں تھی۔۔۔اب مومنہ کے ساتھ اپنے رشتے کو قسمت کا لکھا سمجھ کر قبول کر لو اس کا گناہ اتنا بڑا بھی نہیں ہے"

تسنیم بیگم نے اسے سمجھاتے ہوئے کہا اور اپنی ختم کر کے اسے سوچوں میں گم پایا

"جاؤ۔۔اور جا کر ایسی زندگی جیو جو تم دونوں کا حق ہے"

حارث نے الجھی نظروں سے ان کی طرف دیکھا

تسنیم بیگم نے مسکرا کر اثبات میں سر ہلایا

وہ انہیں مسکرا کر دیکھتا اٹھا اور کمرے سے باہر چلا گیا

کچھ دنوں بعد زرتاشہ اور مصطفی بھی اپنے فلیٹ واپس چلے گئے تھے

رات کا وقت تھا زرتاشہ آنکھیں بند کیے گزرے وقت کے بارے میں سوچ رہی تھی مصطفی اس کے ساتھ اپنی سائیڈ آ کر بیٹھ گیا

"سو گئی ہو" وہ اس کی انکھیں بند دیکھ کر پوچھ بیٹھا

"ہانجی۔۔" اس نے آنکھیں بند کیے جواب دیا

مصطفی اس کی بات پر مسکرایا اور بیڈ سے ٹیک لگا کر بیٹھ گیا

زرتاشہ اٹھی اور اس کے کندھے پر سر رکھتے ہوئے بولی

"مصطفی۔۔۔۔ایک بات پوچھوں۔۔"

"پوچھو۔۔"

"آپ شادی سے پہلے مجھے پسند کرتے تھے۔۔"

زرتاشہ نے سامنے دیکھتی اپنی بات کی

"تم سے کس نے کہا۔۔۔"

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

مصطفی بات چھپاتے بولا

"پتا چل جاتا ہے مصطفی۔۔۔مجھے بہت پہلے ہی لگا تھا لیکن جب سے آپ کی اور مار یہ کی بات سنی تھی تو مجھے لگا میں غلط ہوں۔۔۔"

مصطفی نے کندھے سے پکڑ کر اس کا چہرہ اپنی طرف کیا

"میں تمہیں پہلے سے ہی پسند کرتا تھا لیکن اپنے بھائی کی وجہ سے چپ تھا۔۔۔لیکن اللہ نے تو تمہیں ہی رکھا تھا میرے لیے۔۔۔"یہ کہتے اس نے زرتاشہ کے ماتھے پر اپنے پیار کی مہر ثبت کی

زرتاشہ نے مسکرا کر دیکھا اور دوبارہ اس کے کندھے پر سر رکھ دیا مصطفی نے اسے اپنے حصار میں لے لیا

حارث نے ابھی تک مومنہ کو معاف نہیں کیا تھا البتہ اب اسکا رویہ کچھ بہتر ہو گیا تھا

اس دن حارث صوفے پر بیٹھا بیڈ پر بیٹھی مومنہ کو نظر انداز کیے ہوئے تھا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

مومنہ سے اس کا نظرانداز کیا جانا برداشت نہ ہوا وہ اٹھی اور اس کے ساتھ جا کر بیٹھ گئی

"حارث۔۔۔۔"

"ہمم۔۔۔"مومنہ کے بلانے پر حارث اس کی طرف متوجہ ہوا

"حارث۔۔۔مجھے پتا ہے میرا جرم معافی کے قابل نہیں ہے میں یہ بھی نہیں کہوں گی کہ تم مجھے معاف کر دو۔۔۔بس مجھے اپنی بیوی کا درجہ دے دو۔۔۔میں خود سے کبھی کوئی حق نہیں مانگوں گی۔۔۔بس مجھے چھوڑنا مت میں ہمیشہ تمہارے ساتھ رہنا چاہتی ہوں۔۔

مومنہ نے منت کرتے ہوئے اس کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھا

ماں کی باتوں اور کچھ مومنہ کے آنسوؤں سے اس کا دل نرم ہو ہی چکا تھا

اس نے اپنا دوسرا ہاتھ مومنہ کے ہاتھ پر رکھا اور اثبات میں سر ہلایا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

(دو سال بعد)

"مصطفیٰ سنبھالو اپنے صاحبزادے کو۔۔۔مجھے ناشتہ نہیں بنانے دے رہا مجھے"

زرتاشہ نے اپنے ڈیڑھ سالہ بیٹے احد کو بیڈ پر رکھتے ہوئے کہا

"میں نہیں سنبھال رہا مجھے آفس جانا ہے"

مصطفیٰ نے بہانہ بناتے ہوئے کہا

"مصطفیٰ" زرتاشہ نے اس کو انکھیں دکھائیں

"اچھا اٹھاتا ہوں" مصطفیٰ نے معصوم سا منہ بنا کر کہا اور احد کو اٹھالیا

"اوہ وہ۔۔۔تم بھی اپنی مما کی طرح اتنا کھاتے ہو۔۔۔ابھی سے اتنے بھاری ہوگئے"

مصطفیٰ نے یہ کہ کر زبان دانتوں کے نیچے دبائی

باہر جاتی زرتاشہ نے مڑ کر اسے گھورا

"اچھا نہیں کہتا"

مصطفی نے ایک ہاتھ سے کان پکڑ کر کیا

اس کی اس حرکت پر زرتاشہ مسکرا دی

"سرپرائز" مومنہ کی آواز پر دونوں نے چونک کر اسے دیکھا

"مومنہ تم بتائے بغیر ہی آگئی" زرتاشہ نے مومنہ کو ملتے ہوئے کہا اس کے پیچھے سارے گھر والے بھی تھے

حارث مصطفی کو آکر ملا وہ مومنہ کو اپنی بیوی تو مان چکا تھا لیکن اسے معاف نہیں کیا تھا کیونکہ کچھ غلطیوں کی معافی نہیں ہوا کرتی

دادا جان نے مصطفی اور زرتاشہ دونوں کے سر پر ہاتھ رکھا

زرتاشہ نے تسنیم بیگم کے ہاتھ سے مومنہ کی ایک سال کی بیٹی فریحہ کو لیا

مومنہ احد کو ہاتھ میں لیے اس کے پاس آئی

"یہ تو بلکل مجھ پر پر گیا ہے" مومنہ نے احد کو پیار کرتے ہوئے کہا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"اور یہ بلکل مجھ پر۔۔ناک تو بلکل میرے والی ہے" زرتاشہ نے فریحہ کا ماتھا چومتے ہوئے کہا

"یہ نیا لاجک ہے بچے خوبصورت ہوں تو ماں پر گئے کیں اور خوبصورت نہ ہوں تو باپ پر"

حارث کی اس بات پر سب کا مشترکہ قہقہہ بلند ہوا

------

www.novelsclubb.com